

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ

الحمد لله رب العالمين كتابه الكريم

دلائل النجاه

السلام والصلاة

حسب فرائض صاحب المصالح من الدين محمد ص. ناجر واليها ناله

در مطبع مطهر العجايب مدراس مطبوعه

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا حَبِيبُ لَا إِلَهَ خُدَيْدِي
كَرُحِيماً لَدَيْكَ وَاشْفَعْ
إِعْصَا مَا سِوَا جَنَابِكَ لِي
غَيْرَ عَمْرٍ وَكَ لَيْسَ فِي الدَّارَيْنِ
صَلَوَاتِي عَلَيْكَ فِي الْمَلُوفِينَ
وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ طَرّاً
وَعَلَى الصَّحْبِ كُلِّهِمْ أَجْمَعِ
وَعَلَى التَّابِعِينَ هُمْ كَانُوا
اسْتَغْنَوْا عَنِ الْعَاجِزِ مُصْطَفَى

مَا الْعَجْزِي سِوَاكَ مُسْتَدِي
يَا شَفِيعَ الْوَمَرَى إِلَى الصَّمَدِي
لَيْسَ يَا سَيِّدِي مِنْ الْأَحَدِي
لَعَلَّيْكَ الدَّلِيلُ مَعْمَدِي
كَانَ مُتَجَاوِزاً مِنَ الْعَدَدِي
وَعَلَى إِلَهٍ إِلَهٍ الْإِلَهِي
هُمْ جُودُ الْهَدَى إِلَى الرُّشْدِي
لِقَامِ السَّدَادِ كَالْوَقْدِي
شَمْسٍ وَذِيْلُ كَمَالِ الْمَدِي

کمی بود یارب که زو در شرب و بطی کنم
برکت ز زمزم از دل بر کشم یک زمزمه
که سوی باب السلام آیم بگریم زار زار
صد هزاران وی درین سودا مرا مرد ز شد
یا رسول الله به سوی خود مرا رازی نما
آرزوی جنت الماوی برون کردم ز دل
گرد صحرائی مدینه بوی آمد یا رسول
خواهم از سودائی یا بویست نهم سرور جهان
مردم از شوق تو معذورم اگر هر لحظه

که بکه منزل و گردیدینه جاکم
وز دو چشم خون نشان آن چشمه را دریا کنم
که به باب جبریل از شوق و او ملا کنم
نیت صبرم بجلازین کامروز را فردا کنم
تا ز فرق خود قدم سازم ز دیده پاک کنم
جنتم این بسکه بر خاک درت ماوا کنم
جان خود را من فدای خاک آن صحرای کنم
یا بایست سر نهم یا سرورین سودا کنم
جامی اسانامه شوق و گردانها کنم

گر شوم از بخت دوجا بریل
وار خدا تا نفس او بین
تقدول مردم به تبار رسول
سینه من اینده دار رسول
چون نه توانم سنج شوم از رضا

کی عجب این خاک مری صبا
خلق ناشای باغم جهان
چشم من این نگار رسول
چشم من این نگار رسول
چشم من این نگار رسول

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
وَعَلَيْهِ السَّلَامُ

الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين
الطاهرين

در اصل النجاة

في اسلام الصائغ

حرفه في صاحب الكمان زين الدين احمد صاحب جلاله

طبع في مطبعه النجاة
في شهر ربيع الاول سنة ١٣١٠

دروود بھیجتے ہیں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ای ایمان والو درود بھیجی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور سلام بھیج سلام کہلو اور فضائل و فتاح درود و شریف کے بیحد و بیشمار ہیں اور برکت اوسکی درود کہنے والے کے چار پشت تک پہنچی ہے اور اعظم فوائد سے یہ ہے کہ صورت کریمہ انحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نقش کجانی ہے نفس میں درود بھیجنے والیکے اور خود نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم درود و سلام کا جواب دیتے ہیں خواہ وہ شخص دور رہے یا نزدیک اور درود بھیجنے سے اللہ تعالیٰ کا

ذکر بھی ادا ہوتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے يَا مُحَمَّدُ جَعَلْتُكَ ذِكْرًا مِّنْ ذِكْرِي مَن ذَكَرَكَ فَقَدْ ذَكَرَنِي وَمَن أَحَبَّكَ فَقَدْ أَحَبَّنِي اے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گردان میں نے تمکو ذکر میرے ذکر سے جس شخص نے کیا تمکو پس تحقیق کیا تمکی محکم اور جس نے دوست رکھا تمکو پس تحقیق کہ دوست رکھا تمکو اور اگر درود کی ابتدا لفظ اللہم سے ہوتی ہے اور وہ شتمل ہے تمام اسماء الہیہ پر جیسا کہ مذکور ہے تحفہ الغریب میں پس جس نے کہ دعا کی ساتھ اللہم کے تو گویا ذکر کیا خدا تعالیٰ کا ساتھ تمام اسماء اسکے کے بلکہ بعض تحقیق کہتے ہیں کہ اللہم اعظم ہے چنانچہ حکایت کی کہ کج زکشی نے شرح جمع الجوامع میں غرض بہت سے لوگ درود شریف کے سبب سے مرتبہ ولایت و کمال کو پہنچ گئے ہیں اور اگر علمای کرام نے درود شریف کے بیان میں کتابین الیف کین ہیں مگر عربی بتا رہے ہیں سے اکثر لوگ فضائل و فتاح سے درود شریف کے آگاہ نہیں ہیں اسلئے جناب شیخ الکاملین

عمدۃ المحققین جامع معقول و منقول حاوی فروع و اصول حضرت مولانا مولوی محمد غوث صاحب
 رحمۃ اللہ علیہ نے سن ۱۲۵۰ ہجری میں ایک عمدہ رسالہ باب یم الاذکار فی الصلوۃ
 والسلام علی سیدہ الابرار فارسی زبان میں عربی کتب سے جمع کر کے مرتب فرمایا اب
 اس زمانہ میں کہ شیعہ ہجری میں بہت لوگ فارسی سے بھی واقف نہیں علی الخصوص
 لہذا اس میں بسایم الاذکار کو انتخاب کر کے اردو زبان میں ترجمہ کیا اور لائل النجاة
 فی السلام والصلوۃ نام رکھ کر جامع مقصدون پر نام کیا اور اس رسالہ میں صلوات
 البشر قبول کو بھی داخل کیا جو منسوب طرف جناب قدوۃ العارفین مدۃ الواصلین
 ماہ علوم الشریعت والطریقت قاضی القضاۃ حضرت مولانا الحاج شاہ محمد ارتضیٰ علیہما فیہ
 کے اور جبکہ قبولیت کی شہادت حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت مصنف قدس سرہ کو
 عالم رویا میں کی چنانچہ آئندہ مفصل مذکور ہوگا حضرت مرحوم فرزندین قاضی القضاۃ حافظ
 احمد محبتی الحائز طب مصطفیٰ علیہما کے انہوں فرزند مصطفیٰ علیہما کے انہوں برادر حقیقی
 علامہ محمد کے جوہر محمد اس عاصی کے ہیں۔ اب جناب باری میں یہ دعا بھی کہ اس رسالہ کو
 حضور اقدس میں جناب سید المرسلین شفیع الدینین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 کے قبول فرما اللہم انک قلت وقولک الحق ادعونی استجب لکم
 فاستجب علی سباجہ ہذا البی اللہ یرعلیہ وعلی الہ افضل الصلوۃ والسلام
 مقصد پہلا اسمین چالیس حدیث میں
 حدیث اولی الناس بی یوم القیمۃ اکثرہم علی صلوۃ زکریا

شخص پر درود بھیجا فرشتوں نے تو ہو گا وہ شخص بہت کے لوگوں سے حدیث
 أَكثَرُكُمْ عَلَى صَلَوةِ أَكْثَرِكُمْ أَمْرًا وَاجِبًا الْجَنَّةِ جو شخص تم لوگوں میں سے
 بہت درود بھیجا کرے گا مجھ پر تو وہ بہت پیوں والا ہو گا تم سے جنت میں حدیث
 مَنْ صَلَّى عَلَى صَلَوةٍ تَعْظِيمًا لِحَقِّ خَلْقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ ذَلِكَ الْقَوْلِ
 مَا كَالَهُ جَنَاحُ بِالشَّرْقِ وَالْأَخِرُ بِالْغَرْبِ وَبِرَجُلَاهُ مَقْرُورَتَانِ
 فِي الْأَرْضِ السَّابِعَةِ السُّفْلَى دَعَفَهُ مَلَكُوتُهُ تَحْتَ الْعَرْشِ يَقُولُ
 اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ صَلَّى عَلَى عَبْدِي كَمَا صَلَّى عَلَى نَبِيِّيْهُمُ صَلَّى عَلَيْهِ إِلَى
 يَوْمِ الْقِيَمَةِ جسے درود بھیجا مجھ پر واسطے تعظیم میرے حق کے تو یہاں کرتا ہے
 اللہ عزوجل اور دوسرے ایک فرشتہ کہ ہی او کو ایک بازو مشرق میں اور دوسرا
 مغرب میں اور دونوں پاؤں او کے ثابت ہیں ساتویں میں میں جو جب زمین کے
 نیچے ہی اور گردن او کی متصل نیچے عرش کے درمیان اللہ عزوجل اس فرشتے کو کہ نور
 بیج میرے بند پر بطرح او نے درود بھیجا ہی میری پر یہ فرشتہ درود
 بھیجا ہی اوسن درود پر بننے والے پر قیامت کے دن تک حدیث من
 صَلَّى عَلَى مَرَّةٍ وَاحِدَةٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ وَمَنْ صَلَّى عَلَى
 عَشْرَ مَرَّاتٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ مِائَةً مَرَّةٍ وَمَنْ صَلَّى عَلَى مِائَةٍ مَرَّةٍ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ أَلْفَ مَرَّةٍ وَمَنْ صَلَّى عَلَى أَلْفٍ مَرَّةٍ حَرَّمَ اللَّهُ جَسَدَهُ
 عَلَى النَّارِ وَنَبَتْهُ بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ

عِنْدَ الْمُسْتَلَةِ وَادْخَلَ الْجَنَّةَ وَجَاءَتْ صَلَواتُهُ عَلَى نَوْمِ الدُّيُومِ الْفَيْمَاءِ
 عَلَى الصَّاحِطِ مَسِيرَةٍ خَمْسِينَ نَجْمًا نَارًا وَأَعْطَاهُ اللَّهُ بِكُلِّ صَلَوةٍ صَلَاحًا
 فَصَرَفَ الْجَنَّةَ قُلُوبَ ذَلِكَ أَوْ كُنْزُ شَخْصٍ دُرُودِ حَبِيبٍ مَجْهَرٍ كَيْسٍ رُتُودٍ وَدُجْجِيَّةٍ
 اللَّهُ تَعَالَى أَوْ سِوَا دَسْ رَاوِ جُودِ دُرُودِ حَبِيبٍ مَجْهَرٍ دَسْ رَاوِ جُودِ دُرُودِ حَبِيبٍ مَجْهَرٍ
 اُو رُجُودِ دُرُودِ حَبِيبٍ مَجْهَرٍ سِوَا رُتُودِ دُرُودِ حَبِيبٍ مَجْهَرٍ اُو سِوَا رُتُودِ دُرُودِ حَبِيبٍ مَجْهَرٍ
 ہزار بار تو حرام کر تا ہی اللہ تعالیٰ بدن کو اس کے آتش دوزخ پر اور ثابت رکھتا ہی اس کو
 ساتھ قول ثابت کے زندگانی میں دنیا کے اور آخرت میں نزدیک سوال کے
 اور داخل کر تا ہی اس کو بہشت میں اور آویں گے درود اس کے جو مجھ پر بھیجا ہی و علیہ السلام
 واسطے اس کے قیامت کے دن اور صراط کے پانچ سو برس کی راہ تک اور دیگا
 اس شخص کو اللہ تعالیٰ ابھوس ہر درود کے جو اس نے بھیجا ہی ایک ہزار محل جنت میں کم ہو
 وہ درود یا زیادہ حدیث ما مِنْ عَبْدٍ صَلَّى عَلَى الْآخِرَةِ جَبَّتِ الصَّلَوةُ
 سِرِّعَتُهُ مِنْ فِيهِ فَلَا يَبْقَى بَرٌّ وَلَا بَحْرٌ وَلَا شَرْفٌ وَلَا غَرْبٌ إِلَّا تَزِيدُهُ وَقَوْلُهُ
 أَنَا صَلَوةٌ فَلَا يَنْ بَنُ فَلَانٍ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْخَيْرِ خَلَقَ اللَّهُ فَلَا يَبْقَى
 شَيْءٌ إِلَّا وَصَلَى عَلَيْهِ وَتَخْلُقُ مِنْ ذَلِكَ الصَّلَوةُ طَائِرٌ لَدَّ سَبْعُونَ أَلْفَ
 جَنَاحٍ فِي كُلِّ جَنَاحٍ سَبْعُونَ أَلْفَ رِيشَةٍ فِي كُلِّ رِيشَةٍ سَبْعُونَ أَلْفَ
 وَجْهٍ فِي كُلِّ وَجْهٍ سَبْعُونَ أَلْفَ قَوْمٍ فِي كُلِّ قَوْمٍ سَبْعُونَ أَلْفَ لِسَانٍ كُلُّ
 لِسَانٍ يُسَبِّحُ اللَّهَ تَعَالَى سَبْعِينَ أَلْفَ لَفَةٍ وَيَكْتُبُ اللَّهُ لَهُ ثَوَابَ

صَلَّى عَلَى نَبِيِّهِ مُحَمَّدٍ مَّا كُنَّ مَرَّةٌ جَاءَ نَبِيُّ الْفَتْحَةِ وَمَعَهُ نَوْرُ الْقِسْمِ
ذَلِكَ النُّورُ بَيْنَ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ كَوْسِعَتْهُمُ وَشْخَصَتْهُ دُجَاهُ مَجْهَرُ حُجُوبِ دُنْ
سُورَاتِهِ نَوْرًا وَبَيَّاهُ شَخْصَ قِيَامَتِ كَدُنْ دَرَاهِلِكِ رَسْمًا سَاخِطًا أَوْ كَسَاةَ الْبِاسِ
أَلَا لَوْ قَسَمَ كَيْفَا جَاوَدَ نَوْرُ دَرِيَّانِ تَمَامِ خَلْقِ كَدُنْ رَائِيَةِ كُنْجَا بَشِ كَرَّ كَيْفَا سَبْ كَدُنْ

حدیث من صلی علی فی کل یوم حائضہ فیضت لہا مائۃ حکۃ
 مِنْهَا لَنُؤْتِیَ لَہَا بِہَا لَآخِرَہُ ۝ شخص دو صحیحہ مجھ پر روز سوار ہو
 روا اکیحانی بن دہیلے اسکے سہ حاجتیں دے میری حاجت دنیا میں اور باقی
 آخرت میں **حدیث** کُلُّ الْأَعْمَالِ فِيهَا الْمَقْبُولُ وَالرَّمْلُ وَدَلَالَةُ السُّلُ

عَلٰی قُلُوبِهَا نُوْرٌ لَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ تَمَامِ اَعْمَالِ اَوْ مَبْنِيٍّ بَعْضُ مَقْبُولٍ ہِیْ اَوْ
 بَعْضُ مَرْدُوْدٍ مگر درود میر بر پس تحقیق کہ وہ نور ہِیْ واسطے تمہارے قیامت کے دن
حدیث طہارۃ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَغَسْلُهَا مِنْ اَصْلَ الصَّلَاةِ
 عَلٰی طہارت مومنوں کے دلوں کی اور دھونا اور کا گناہوں کے رنگ سے درود ہی مجھ پر
حدیث اَلْاَثَرُ مِنَ الصَّلَاةِ عَلٰی لَوْنِ اَوَّلِ مَا سُئِلُوْنَ فِي الْقَبْرِ
 عَنِّي کثرت سے درود بھیج مجھ پر کیونکہ تحقیق اول سوال کے جاوے گے تم قبر میں
حدیث مَنْ صَلَّى عَلٰی حَيْنٍ يُّصْبِحُ عَشْرًا وَحَيْنٍ يُّمَشِيْ عَشْرًا
 اَدْرَكَتْهُ شَفَاعَتِيْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ جسے درود بھیجا مجھ پر وقت صبح کے دن
 اور شام کی وقت دس بار تو بالنتیجہ اس کو شفاعت میری قیامت کے دن
حدیث مَنْ صَلَّى عَلٰی فِيْ يَوْمٍ اَلْفَ مَرَّةٍ لَمْ يَمِيتْ حَتّٰی يَلْبَسَ
 بِلَبْنَةِ جَنَّةٍ جس شخص نے کہ درود بھیجا مجھ پر روز بروز بارہ تو بہنیں مر گیا وہ شخص جان
 تک کہ خوشخبری کی جاوے گی اس کو بہشت کی **حدیث** اِذَا سَبَّيْتُمْ شَيْئًا
 فَصَلُّوْا عَلٰی تِلْكَ كَرُوْهُ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ جس وقت کہ بھول جاؤ تم کسی چیز کو
 پس درود بھیجو تم مجھ پر اور گے تم اس چیز کو اللہ تعالیٰ **حدیث** روایت ہے
 سرہ جی اللہ تعالیٰ کہ ایک شخص آیا نزدیک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور پوچھا کہ کونسا
 عمل بہت نزدیک ہِیْ عِطْرُ طَرَفِ فَدِ اِتِّعَالَ کے فرمایا اپنے صَلَاتِ اَلْحَدِیْثِ
 وَاَدَامُ الْاَمَانَةِ نہی سچی بات اور ادا کرنا امانت کا اقرب اعمال ہے

دن وہ روز ایسا ہی کہ زمین کا اوسمین سایہ سوا ہی سایہ خدا تعالیٰ کے عرض کیا گیا کہ
کون لوگ ہیں وہ یا رسول اللہ فرمایا جو شخص کر در کرے رنج کو میرے امتی کے جسکو
اذیت پہنچی ہو اور جو زندہ کرے سنت کو میرے اور جو زیادہ بھیجے درود و مجاہد

حدیث مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي كُلِّ يَوْمٍ خَمْسِينَ مَرَّةً صَاحِبُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ
جو درود بھیجے مجھ پر روز چاس بار تو مصافحہ کرونگا میں ساتھ اس کے قیامت کے دن

حدیث مَنْ صَلَّى عَلَيَّ كِتَابُ لَهُ بِهَا عَشْرُ حَسَنَاتٍ وَحُجِّي عَنْهَا عَشْرُ

سَيِّئَاتٍ وَرُفِعَ لَهُ بِهَا عَشْرُ رَجَائٍ وَكُنَّ لَهُ عِدْلِي عَشْرُ رِقَابٍ
جو شخص کہ ایک مرتبہ درود بھیجے مجھ پر تو لکھے جائیں واسطے اس کے مقابلے میں اس درود
کے دس نیکیاں اور تھامے جائیں اس سے دس بدیاں اور بلند کئے جائیں واسطے اس کے
دس درجے اور ہونگے درود واسطے اس کے برابر دس غلاموں کے جو آزاد کرتے ہیں اور خدا تعالیٰ

مِنْ حَدِيثٍ فَلَيْسَ بِمُرْسَلٍ أَيْ الْأَعْمَالُ أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ

الصَّلَاةُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ وَحُبُّ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ كَمَا هُنَّ جَبْرِيْلُ كَوْنُكَ نَافِلٌ
دوست تر ہی نزدیک اللہ تعالیٰ کے کہا جبریل نے دوست ترین اعمال درود ہی آپ پر اور

دوستی علی ابن ابیطالب کی **حدیث** مَنْ حَجَّ حَجَّةَ الْإِسْلَامِ وَفَرَّادَ قَبْرِي

وَعَزَّازَةً وَصَلَّى عَلَيَّ فِي بَيْتِ الْقُدْسِ لَمْ يَسْأَلْهُ اللَّهُ فِيمَا أَفْتَرَضُ عَلَيْهِ

جو شخص کہ گذارے حج اسلام اور زیارت کرے قبر میرے کی اور جنگ کرے راہ خدا

میں ایک جنگ اور درود بھیجے مجھ پر بیت المقدس میں تو نہیں سوال کر گیا اس اللہ تعالیٰ

اوں چیزوں سے جو فرض کئے گئے ہیں اوپر حدیث لبردن علی المحوض
 يوم القيمة اقوام ما اعرفهم الا بكثرة الصلوة علی البتہ آونیکے
 پارسوں کو خبر پیا کہ دن بہت لوگ کہ نہیں بچاؤ گامین انکو مگر سب زیادہ درود
 بھیجئے مجھ پر حدیث یضحک اللہ الی رجلین رجل لقی العدو وهو
 علی فرس من مثل خیل اصحابہ فاخر موادنت فان قیل استشهد
 وان بقی ذاک الذی یضحک اللہ الیہ ورجل قام فی جوف اللیل
 لا یعلم بہ احد فتوضا فاصبح الوضوء ثم حمد اللہ وحمدا وصلی
 علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم واستغفر القرآن ذاک الذی یضحک
 اللہ الیہ یقول لظرف الی عبدی قائما لا یداہ احد غیری ضحاک کرنا
 اللہ تعالیٰ طرف و شخص کے ایک وہ شخص ہے کہ جسے ملاقات کی دشمن سے جس حال میں
 وہ شخص سوا ہے ایسے گھر سے پر جو مشابہ رہی گھر دن سے اسکے دوستوں کے پہاگ
 اسکے سب دوست اور وہ شخص ثابت رہا پس اگر وہ شخص راجا تو شہید ہو اور اگر
 زندہ رہے تو پس وہی شخص ہے کہ ضحاک کرنا ہی اللہ تعالیٰ طرف اسکے اور وہ شخص وہ ہے
 جو اتحاد میان میں رات کے جس حال میں آگاہ نہیں ہی ساتھ اسکے کوئی شخص پس وضو کیا
 کامل وضو پر تعریف کی اللہ تعالیٰ کی اور بزرگی کی اسکی اور درود بھیجا اور نبی صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم اور کھولا قرآن شریف یعنی قرآن شریف کی تلاوت میں مشغول ہوا پس وہی
 شخص ہی جو ضحاک کرنا ہی اللہ تعالیٰ طرف اسکے درجہ ایک فرمانا ہے ملائکہ کو دیکھو میرے بند کو

جو شخص اللہ تعالیٰ کی طرف
 ضحاک کرنا ہی اللہ تعالیٰ
 طرف اسکے دوستوں کے پہاگ

جس حالت میں کہ وہ قایم ہے اور نہیں دیکھتا ہی اوسکو کوئی شخص سو ایسے حدیث
روایت ہی کہ فرمایا انھرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کہ حاضر ہو میں نزدیک نہر کے جو تیار
ہوا تھا پس حاضر ہو جب نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چڑھے پہلے درجہ پر تو فرمایا میں پتھر چڑھے
دوسرے درجہ پر اور فرمایا میں پتھر چڑھے تیسرے درجہ پر اور فرمایا میں جب نہر سے اتر صحابہ بھی
عنہم نے سوال کیا کہ یا رسول اللہ آج کے دن سنائے آپ جو نہیں سنا تھا آگے اُس سے

پس فرمایا اِنْ جِبْرِيلُ عَرَضَ لِي فَعَالَ بَعْدَ مَنْ اَدْرَكَ رَمَضَانَ فَلَمْ
يُعْمَرْ لَهُ قُلْتُ اَمِنْ فَلَمَّا رَقِيتُ الثَّانِيَةَ قَالَ بَعْدَ مَنْ اَدْرَكَ

اَبْوِيهِ الْكَبِيرُ عِنْدَهُ اَوْ اَحَدَهُمَا الْكَبِيرُ فَلَمْ يُدِ خِلَاهُ لِحُجَّتِ قُلْتُ اَمِنْ

وَمَنْ ذَكَرْتَهُ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ فَاَبَعْدَهُ اللهُ كُلَّ اَمِنْ قُلْتُ اَمِنْ

تحقیق کہ جبریل حاضر ہو نزدیک میرے کہ دو درجے سے ہوا یا ہلاک ہو جس شخص نے کہ

پایا رمضان کو پس نہیں بخشا گیا وہ یعنی رمضان میں عباد الہی نہیں کی اور سچی عبادت میں داخل

ہو نہ کیا نہیں ہوا پس کہ میں آئین پھر حکم آیا میں دوسرے درجے پر کہ جبریل علیہ السلام نے

ہلاک ہوا وہ شخص کہ پایا جس کے مانباں کو تیرا پے نے نزدیک اوسکے یا پایا ایک کو مانباں

تیرا پے نے پس داخل نہیں کیا اور نہ ہونے لڑکی کو اپنی بہشت میں یعنی لڑکا خدمت الہی کرے اور

سچی بہشت کا ہو کہ میں نے آئین اور وہ شخص کہ ذکر کئی جاوین آپ نزدیک اوسکے پیش

دروہ بھی وہ آپ پر پس ہر سیر اور ہلاک کیا ہے اہم کو خدا تعالیٰ نے کہ میں نہیں کہا

میں نے آئین حدیث اکا اذ لکم علی خیر الناس وشر الناس واجعل الناس

وَأَكْسَلَ النَّاسَ وَأَكْلَمَ النَّاسَ وَأَسْرَقَ النَّاسَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَلَى قَالَ
 خَيْرُ النَّاسِ مَنْ أَنْفَعَ بِالنَّاسِ وَشَرُّ النَّاسِ مَنْ يَسْعَى بِأَخِيهِ الْمُسْلِمِ
 وَأَكْسَلَ النَّاسَ أَرَقَ فِي لَيْلِكَ وَلَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ بِلِسَانِهِ وَجَوَّاهِرِهِ وَأَكْلَمَ
 النَّاسَ مَنْ ذَكَرْتُ عَنْهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ وَأَجْلَلَ النَّاسَ مَنْ جَلَلَ النَّاسَ
 عَلَى النَّاسِ وَأَسْرَقَ النَّاسَ مَنْ سَرَقَ صَلَاتَهُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ
 يَسْرَقُ صَلَاتُهُ قَالَ لَا يَتِمُّ رُكُوعُهَا وَسُجُودُهَا أَكْثَرُ مِمَّا تَلَانَا هُنَّ يَكُونُ مَكْرُومًا
 أَدِيمُونَ كَأَدِيمِ بَدْرٍ أَدِيمُونَ كَأَدِيمِ بَدْرٍ أَدِيمُونَ كَأَدِيمِ بَدْرٍ
 لَيْتُمْ تَرَيْنَ أَدِيمُونَ كَأَدِيمِ بَدْرٍ أَدِيمُونَ كَأَدِيمِ بَدْرٍ أَدِيمُونَ كَأَدِيمِ بَدْرٍ
 سَاحَتُهُ أَهْلُونَ كَعَفَا بِأَبْهَرِ بَدْرٍ أَدِيمُونَ كَأَدِيمِ بَدْرٍ أَدِيمُونَ كَأَدِيمِ بَدْرٍ
 لَوْ كَأَدِيمِ بَدْرٍ أَدِيمُونَ كَأَدِيمِ بَدْرٍ أَدِيمُونَ كَأَدِيمِ بَدْرٍ أَدِيمُونَ كَأَدِيمِ بَدْرٍ
 أَدِيمُونَ كَأَدِيمِ بَدْرٍ أَدِيمُونَ كَأَدِيمِ بَدْرٍ أَدِيمُونَ كَأَدِيمِ بَدْرٍ أَدِيمُونَ كَأَدِيمِ بَدْرٍ
 بَدْنِ أَهْلِهِ كَعَفَا بِأَبْهَرِ بَدْرٍ أَدِيمُونَ كَأَدِيمِ بَدْرٍ أَدِيمُونَ كَأَدِيمِ بَدْرٍ
 يَصِيحُ مَجْرَأُ بَدْرٍ أَدِيمُونَ كَأَدِيمِ بَدْرٍ أَدِيمُونَ كَأَدِيمِ بَدْرٍ أَدِيمُونَ كَأَدِيمِ بَدْرٍ
 وَهِيَ مَجْرَأُ بَدْرٍ أَدِيمُونَ كَأَدِيمِ بَدْرٍ أَدِيمُونَ كَأَدِيمِ بَدْرٍ أَدِيمُونَ كَأَدِيمِ بَدْرٍ
 هُنَّ كَأَدِيمِ بَدْرٍ أَدِيمُونَ كَأَدِيمِ بَدْرٍ أَدِيمُونَ كَأَدِيمِ بَدْرٍ أَدِيمُونَ كَأَدِيمِ بَدْرٍ
 اللَّهُ تَعَالَى فِيهِ وَلَمْ يُصَلِّ عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ بَرَكَةٌ
 مِنَ اللَّهِ فَإِنْ شَاءَ عَلَيْهِمْ أَنْ شَاءَ غُفِرَ لَهُمْ تَبَتُّهُنَّ كَأَدِيمِ بَدْرٍ أَدِيمُونَ كَأَدِيمِ بَدْرٍ

یہ حدیث صحیح ہے اور اس میں
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا کہ جو شخص اللہ کی یاد میں
 نہ ہوگا وہ اللہ کی رحمت سے محروم رہے گا
 اور جو شخص اللہ کی یاد میں نہ ہوگا وہ
 اللہ کی رحمت سے محروم رہے گا

یہ حدیث صحیح ہے اور اس میں
 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
 نے فرمایا کہ جو شخص اللہ کی یاد میں
 نہ ہوگا وہ اللہ کی رحمت سے محروم رہے گا
 اور جو شخص اللہ کی یاد میں نہ ہوگا وہ
 اللہ کی رحمت سے محروم رہے گا

اور مجلس کے لوگ اللہ تعالیٰ کا اوس مجلس میں اور نہ درود سمجھیں وہ لوگ اوپر بنی اپنے کے
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہہ دو اور اُنکے حسرت اللہ تعالیٰ کے نزدیک پس اگر چاہے عذاب
کرے او نہ اور اگر چاہے بخش دے اونکو **حدیث** لَا يَدْرِي وَخَبْرِي لَشَأْنُ الْقُسِيِّ

الْعَاقِلُ وَالْإِدْيَاءُ وَالنَّارُ لِيَسْتَنِي وَمَنْ لَمْ يُصِلْ عَلَى إِذْ ذَكَرْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ
نَهْنِ دَكْهِنَ مَهْ كَوْبَرِ بَيْنَ نَخْصِ آيَاتِ نَافَرَانِي كَرْنِوَالَا مَانَا بَاكِ دُوسَرَا تَرْكِ كَرْنِوَالَا
پَرِی سَنَتِ تَسْرَادَه شَخْصِ جَوَہِ صَحْیَہ درود نہ پڑھ کر گیا جاؤں میں نزدیک اوسکے

حدیث الدُّعَاءُ كُلُّهُ مُحْبُوبٌ حَتَّى يَكُونُ أَوَّلُهُ نَسَاءً عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

وَصَلَوَةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَدْعُو فَيَسْتَجَابُ لِدُعَائِهِ
تمام دعا محبب ہوتی ہے یعنی قبول نہیں ہوتی یہاں تک کہ سو کا اول میں لے سکے تا اور دعا
عز و میں کے اور درود اوپر بنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اودعا کرے پس قبول کیجاتی ہے

دعا اوسکی **حدیث** الدُّعَاءُ بَيْنَ الصَّلَوَتَيْنِ عَلَى كَيْدٍ دُعَا دِيَانِ دُرُو

کے پھر رد نہیں کیجاتی ہے **حدیث** إِنَّ اللَّهَ مَلَايَكَةً خَلَقُوا أَمْرَ النُّورِ

لَا يَجْطُونَ إِلَّا لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ يَأْتِيهِمْ أَقْلَامٌ ذَهَبٌ وَرُؤْيَا

مِنْ فِضَّةٍ وَقَرَأَ طَيْسٌ مِنْ لَوْ لَا يَكْتُبُونَ إِلَّا الصَّلَاةَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْقِيقًا کہ واسطے خدا تعالیٰ کے فرشتے میں جو پد لکھتے گئے ہیں نور سے

نہیں اترتے ہیں وہ مگر شبِ جمعہ کو اور رومح کو اونسکے ہاتھ میں قلم سونے کے ہیں اور ایک

روایت سے چاندی کے اور کاغذ نور کے نہیں لکھتے ہیں و فرشتے مگر درود شریف

اور مجلس کے لوگ اللہ تعالیٰ کا اوس مجلس میں اور نہ درود سمجھیں وہ لوگ اوپر بنی اپنے کے
صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہہ دو اور اُنکے حسرت اللہ تعالیٰ کے نزدیک پس اگر چاہے عذاب
کرے او نہ اور اگر چاہے بخش دے اونکو حدیث لَا يَدْرِي وَخَبْرِي لَشَأْنُ الْقُسِيِّ
الْعَاقِلُ وَالْإِدْيَاءُ وَالنَّارُ لِيَسْتَنِي وَمَنْ لَمْ يُصِلْ عَلَى إِذْ ذَكَرْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ
نَهْنِ دَكْهِنَ مَهْ كَوْبَرِ بَيْنَ نَخْصِ آيَاتِ نَافَرَانِي كَرْنِوَالَا مَانَا بَاكِ دُوسَرَا تَرْكِ كَرْنِوَالَا
پَرِی سَنَتِ تَسْرَادَه شَخْصِ جَوَہِ صَحْیَہ درود نہ پڑھ کر گیا جاؤں میں نزدیک اوسکے
حدیث الدُّعَاءُ كُلُّهُ مُحْبُوبٌ حَتَّى يَكُونُ أَوَّلُهُ نَسَاءً عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ
وَصَلَوَةُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى يَدْعُو فَيَسْتَجَابُ لِدُعَائِهِ
تمام دعا محبب ہوتی ہے یعنی قبول نہیں ہوتی یہاں تک کہ سو کا اول میں لے سکے تا اور دعا
عز و میں کے اور درود اوپر بنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اودعا کرے پس قبول کیجاتی ہے
دعا اوسکی حدیث الدُّعَاءُ بَيْنَ الصَّلَوَتَيْنِ عَلَى كَيْدٍ دُعَا دِيَانِ دُرُو
کے پھر رد نہیں کیجاتی ہے حدیث إِنَّ اللَّهَ مَلَايَكَةً خَلَقُوا أَمْرَ النُّورِ
لَا يَجْطُونَ إِلَّا لَيْلَةَ الْجُمُعَةِ وَيَوْمَ الْجُمُعَةِ يَأْتِيهِمْ أَقْلَامٌ ذَهَبٌ وَرُؤْيَا
مِنْ فِضَّةٍ وَقَرَأَ طَيْسٌ مِنْ لَوْ لَا يَكْتُبُونَ إِلَّا الصَّلَاةَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحْقِيقًا کہ واسطے خدا تعالیٰ کے فرشتے میں جو پد لکھتے گئے ہیں نور سے
نہیں اترتے ہیں وہ مگر شبِ جمعہ کو اور رومح کو اونسکے ہاتھ میں قلم سونے کے ہیں اور ایک
روایت سے چاندی کے اور کاغذ نور کے نہیں لکھتے ہیں و فرشتے مگر درود شریف

جو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجا جا تا ہی حدیث اکثر و اعلیٰ مین الصلوٰۃ

يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلِئَلَّ الْجُمُعَةُ مِنْ فَعْلٍ لَكَ كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا وَشَفِيعًا

یَوْمَ الْقِيَامَةِ کثرت کرو تم درود شریف کی مجھڑ جمعہ کے دن اور شب جمعہ کو پس جو

شخص کہ ایسا کر گچا ہو نگاہیں اسٹپ او سکے گواہ یا شفیع قیامت کے دن حدیث

مَنْ عَسَى عَلَيْهِ شَيْءٌ فَلْيَاكُثِّرْ مِنَ الصَّلَاةِ عَلَيْهَا تَحِلُّ الْعَقْدُ

وَنَكْشَفُ الْكُتُبَ حَمِشًا مَوْجَاوِدًا كَوْجُوهًا حَامِيَةً أَوْسَمَ زَادَهُ مَحْصِي دُرُ

محبہ تحقیق کہ درود کھلدتا ہے گونگہ اور دو کرتا ہے رنجور کو **حالت ۳۱**

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

عن ابن عباس عن النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال: من شرب ماء من ماء زمزم لم يضره شيء.

عَمَّا نَحْنُ حَاجِبٌ جَلَّ لَهُ مِنْهَا الْبُيُوتُ وَيُدِيرُ لَهُ سَبْعِينَ وَبِيْعًا مَعْرَبًا

میں دیکھ کر جو حصہ درود دیجئے پھر سو بار سویت دہمار پر ہے بخ ہی اے با

کرسیتے لو، وارا ہے اللہ تعالیٰ سوچا جبین کیا میں میں سے اور بعد ہمار

عرب نے بھی یہی اسی حدیث کل مردی بالیٰ پیدا فیہ یدبر اللہ

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين والصلاة على محمد وآله الطيبين الطاهرين أجمعين

جبرئیل شروع کیا جاو اوسین سبھ درالمدنی لے پھر ساھ درود لے پھر نوہ

بریدہ اور انصاف اور کاہدہ ہی بربریت سے حدیث یا اباکاہل من صلی

عَلَى كُلِّ يَوْمٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ جَبَّ أَوْشُقًا إِلَىٰ كَانِ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَغْفِرَ

۱۔ امام احمد رضا علیہ السلام سے
 شریعت جو مضبوطی سے دوسرے
 اصول کے خلاف ہو کر جو جمع
 ہو کر اس کے خلاف اور اس کے
 خلاف اس کے خلاف اس کے خلاف
 اس کے خلاف اس کے خلاف

اسکا بعض فقرائے اللہ صلی علی محمد صلوٰۃ تکون الیک رضی اللہ عنہ
 ادا و صاحب تحفہ الغریب کہتے ہیں کہ بعض عاشری بن یکھاہ بن جو شخص کہ تیس سال
 یہ درود کہے تو کشادہ کیا جاتا ہی اسکی قبر سے طرف قبر شریف آنحضرت صلی اللہ علیہ السلام
 کے ایک سوراخ کہ جس سے سناہد رویت جمال مبارک نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خط و خط
 اور فائدہ مند ہوتا رہے اور تحفہ فاکہیہ میں فوائد شرعی ایسا ہی منقول اللہ اعلم
 صلی علی محمد و آلہ و سلم و علی اللہ و سلم تسلیم روایت ہے کہ اسی ایام
 درود کہنا بعد نماز عصر کے سبب مغفرت اسی برس کے گناہوں کا اور کتابت عبادت اسی
 برس کا ہوتا ہی اللہ صلی علی محمد و آلہ و سلم المقعد المقرب
 عندک یوم القیمۃ روایت ہے کہ فرمایا سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص کہ
 یہ درود کہے وہ جب ہوائی واسطے اس کے شفاعت میری جسر علی اللہ عنہ
 محمد صلی اللہ علیہ وسلم ماکھو اھلہ روایت ہے جو شخص کہ یہ درود کہے محنت
 میں آئے تر فرشتوں کو ہزار روز واسطے کہنے ثواب اس کے کہ با واسطے ہفتاد اس کے
 اللہ صلی علی روح محمد فی الاکرتاج و علی جسدہ فی الاجساد و علی
 قبرہ فی القبور روایت ہے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو شخص کہ یہ
 یہ درود کہے گا محکم خواب میں جو شخص کہ دیکھے مجھے خواب میں دیکھے گا محکم فیاست
 دن اوپر کہ محکم فیاست میں دیکھے واسطے اس کے بن شفاعت کرو گا اور جسکی بن شفاعت
 کرو گا وہ بیگا پانی میرے وضو سے آؤ بیگا پانی میرے وضو سے حرام کرے گا

جسد کو اس کے آتش روزخ پر الٹ کر **صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهِ**
أَهْلَائِهِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ کا صلیت علی ابوابہم اِنَّکَ حمید
 مجید روایت کی ہے ابو داؤد سنن میں اپنے کہ فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ
 جسکو خوش کرے ناپنے کا ثواب کے ساتھ ہر سوے پیکر کے جب وہ کہے
 کہ ایت میں پس کہے یہ درود **اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدٍ الْكَبَرَى**
وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلَى وائے سؤلہ فی الآخرۃ والاوٰلی کا ایت
اِنَّکَ اَکْبَرُ موسیٰ بن عباس رضی اللہ عنہما اس درود کو نماز میں کہتے تھے
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُورُهُ الرَّحْمَةِ
 لِلْعَالَمِينَ ظُهُورُهُ عَدَدَ مَا مَضَىٰ مِنْ خَلْقِكَ وَمَا بَقِيَ وَمَنْ سَعَدَ
 مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ صَلَوةٌ تَسْتَفِرُّ الْعَدَّ وَتُحِيطُ بِالْخَدْرِ صَلَوةٌ
 لَا غَايَةَ لَهَا وَلَا انْتِهَاءَ وَلَا اَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِصَاءَ صَلَوةٌ دَائِمَةٌ بَدَلًا
 وَعَلَى اللَّهِ وَصَحْبِهِ كَذَلِكَ وَلَعَدُّ اللَّهِ عَلَى ذَلِكَ یہ درود شیخ محی الدین بن عربی
 یمنی رضی اللہ عنہ سے ہوا سنے کہا جو شخص کہ اس درود کو دس بار صبح کو اور دس بار
 شام کو پڑھے مستوجب خوشنودی اور رحمت الہی کا ہوتا ہے اور اس میں ہوتا ہی عذاب ہے
 اور دس مہینوں سے اور مشکلیں اسکے آسان ہوتے ہیں سخاوی رحمۃ اللہ علیہ
 بعض محدثین سے اپنے نقل کی ہے کہ ثواب یکبار پڑھنے کا اسکے مقابل دس ہزار درود
 کے ہوا وہ ایک عجیب فقہ ہے شیخ ابن حجر مکی وغیرہ قصہ مذکور بیان کیا ہے کہ ایک اویس

ہر شب دس ہزار درود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھتی تھیں ایک بار سبب بیماری
 کے تمام کرنے دس ہزار درود میں عاجز ہوا اور عقب بہت کھینچا پس آنحضرت صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ فرماتے ہیں کہ ایسا نہ کہہ اس درود کو ایک بار تمھارے
 بخیر کیا دس ہزار سے پس تمھیں جو بیدار ہوا تو یہ درود یاد تھا۔ اور جناب قطب
 ربانی محبوب جانی حضرت سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حرب کو اپنے
 ساتھ اس درود کے ختم کیا ہے **اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ بَعْدَ مَنْ حَمَدَكَ**
وَلَكَ الْحَمْدُ بَعْدَ مَنْ لَمْ يَحْمِدْكَ وَلَكَ الْحَمْدُ كَمَا تَحِبُّ أَنْ تُحْمَدَ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ لَمْ يَصَلِّ
عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا تَحِبُّ أَنْ يُصَلَّى عَلَيْهِ اس درود کو طبرانی نے جو اکابر محدثین
 سے تمھیں انشائی ہے اور کہا کہ میں اس کو خواب میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر
 عرض کیا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سنتے تھے اور بتہم فرماتے تھے بیان تک کہ
 کو ہدیان ظاہر ہو میں اور دنیا یا شریف سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نور ظاہر ہوا
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَآلِ الْأَوْادِہِ وَأَنْزِلْ وَأَجْعَلْ
وَدُّهُ وَبَيْتَهُ وَأَهْلَ بَيْتِهِ وَأَصْحَابَهُ وَأَنْصَارَهُ وَأَسْبَابَهُ وَدُجَّيْہِ وَأُمَمِہِ
وَعَلَيْنَا مَبْعُوثُہُمْ لَجْعِہِ یا ارحم الراحمین شفا میں مذکور ہے کہ حسن بھری نے
 اللہ عنہ فرماتے جو شخص کہ عرض آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بہر اہو اپنا پناہ ہے
 تو ہے اس درود کو **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِينَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ**

فِي الْآخِرِينَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي النَّبِيِّينَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِينَ وَصَلِّ
 عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَائِكَةِ أَعْلَى إِلَى يَوْمِ الدِّينِ اللَّهُمَّ اعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ
 وَالْفَضِيلَةَ وَالشَّرَفَ وَالذَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا عَمُّوهُ اللَّهُمَّ
 أَمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ وَلَمْ أَرَهُ فَلَا تَحْزَنْنِي فِي الْحَيَاةِ وَرُؤْيَاهُ وَأَرْزُقْنِي حَبَّتَهُ
 وَتَوْفِيقِي عَلَى مِلَّتِهِ وَاسْقِنِي مِنْ حَوْضِهِ شَرَابًا مَرِيئًا سَائِعًا هَنِئًا
 لَا أَظْهَرُ فِيهِ بَعْدَهُ أَبَدًا إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ أبلغ رُوحَ مُحَمَّدٍ
 وَإِلَهٍ مِنَّا حَيَّةً وَسَلَامًا اللَّهُمَّ كَمَا أَمَنْتُ بِهِ وَلَمْ أَرَهُ فَلَا تَحْزَنْنِي فِي الْجَنَّةِ
 سُرُوتِ تَمَسَّانِي نِشَا پوری نقل کی ہے کہ سعید بن عطاء رحمہ اللہ کہتے تھے جو شخص کہ
 اس مرد دو کو تین بار وقت صبح کے اور تین بار وقت شام کے پڑھے نہدم ہو وہ
 بناگاہ ہوگی اور جو سو دین خطبات اوسکے اور ہمیشہ رہے خوشی اُسکو اور قبول کجاء و
 دعا اسکی اور برآوین مہدین اوسکے اور نصرت دیکجا و دشمنوں پر اوسکے اور توفیق
 دی جاو ساتھ اسباب خیر کے اور رفیق ہو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا
 جنت اعلیٰ مِنَ اللَّهِ صَلَّى وَسَلَّمَ عَلَى حَبِيبِكَ وَقَرْنِكَ وَلَبِيبِكَ
 مَطَرٍ رُبُّوْبِيَّتِكَ وَمِثَالِ حَضْرَتِكَ وَتَمَثَالِ قَدْرَتِكَ رُوحِ الْقُدْسِ
 مُصْطَى الْحَيَاةِ وَالْفَضِيلَةِ بِأَمْرِكَ مُكْتَرَا الْعَوَالِمِ مُفِضِ نَوَاطِلِ الْفُؤَادِ
 صَاحِبِ الظَّفَرِ وَالْتَعَالَى سُرُوتِ تَوْفِيقِكَ شَيْخِ عَبْدِ الْحَقِّ رُبُّوْبِي حَمْدُ اللَّهِ عَلَيْهِ
 کہتے ہیں کہ بعض مشائخ نے کہا ہے کہ یہ کلمات اللہ کے ہونے حضرت محبوب سبحانی

سید عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے **اللھم صل علی سیدنا محمد**
وآلہٖ وسلم صلوة تکلون لک رضا وحبہ اداء واعطای الوسیلۃ والفضل
 والدجۃ الرقیقۃ وابشہ مقاماً محموداً واجزہ عنا افضل ما بین
 مدینا عن امتہ وصل علی جمیع اخوانہ من النبیین والصلوات علیہم
 والصلوات علی جمیع الاولیاء والتقیین وعلی سیدنا الشیخ محی الدین
 عبدالقادر الامین وعلی جمیع ملائکلتک من اهل السموات والارضین
 وعلی جمیع عبادک الصالحین وعلینا مغفمنا ان رحمہ الراحمین شیخ
 عبدالغنی دہلوی کہتے کہ پرمنا اس درود کا بعد مراجع کے کتب شاخ من یا ہی اور
 تحفۃ الغریب من اس درود کو فقوی تفسیر سے ذکر کیا ہی اور کہا ہے کہ بہر درود مختار امام
 غزالی رحمۃ اللہ علیہ کا ہی کو ساتھ مرتب پرمنا جائے اور جو کہ اسکو ساتھ جوہر من بنا
 بارہ ہے تو وجب ہونی ہر واسطے اس کے شفاعت اخفرت علی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
اللھم صل علی سیدنا محمد بن النبی الامین الطاہر الزکی صلوة
تخل بہا القعد وتفلک بما الکرب صلوة تکلون لک برضا
وحبہ اداء وعلی اللہ وحبہ وبارک وسلم شیخ عبدالغنی دہلوی کہا ہے
 پرمنا اس درود کا دل کو روشن کرنا ہی اور سینہ کو کشادہ کرنا ہی اور حاجت کو روا کرنا ہی
 اور رنج و اندوختن کو دین کرنا ہی **اللھم صل وسلم وبارک**
وکرر علی سیدنا ونبینا محمد عبدک ورسولک النبی

الْأَخْيَارِ فِي الرَّحْمَةِ وَالْإِيمَانِ الَّذِي أَمَرَ بِهِ وَحَمَلَهُ لِلْعَالَمِينَ وَعَلَى
 اللَّهِ وَصَاحِبِهِ وَأَوْلَادِهِ وَوَلِيِّهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ
 وَعَلَى أَسْرَاجِهِ الطَّاهِرَاتِ أُمَمَاتِ الْمُؤْمِنِينَ أَفْضَلَ صَلَوةٍ
 وَأَكْرَمِ سَلَامٍ وَأَعْلَى بَرَكَاتٍ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِكَ وَرَبِّكَ عِلْمُكَ
 وَمِلَادُ مَا فِي عِلْمِكَ وَمِلَادُ كُلِّ امْرَأَةٍ وَمَبْلَغُ رِضَاكَ وَصَلِّ وَسَلِّمْ
 وَبَارِكْ وَكَثِّرْ لَكَ كُلَّ أَفْضَلِ صَلَوةٍ وَأَكْرَمِ سَلَامٍ وَأَعْلَى بَرَكَاتٍ
 وَعَلَى جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى آلِ وَأَسْرَاجِ وَأَصْحَابِ كُلِّ مَنَاسِمٍ
 وَالتَّالِيِينَ وَعَلَى سَيِّدِ الشُّجْعَانِ عَبْدِ الْقَادِرِ الْمَكِينِ الْأَمِينِ وَعَلَى
 كُلِّ دَلِيلٍ فِي الْعَالَمِينَ وَسَائِرِ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ عَدَدَ مَا
 عِلْمُ اللَّهِ وَمِلَادُ مَا عِلْمُ اللَّهِ وَرِزْقُهُ مَا عِلْمُ اللَّهِ وَارْحَمْنَا الْمُنَاجِرِينَ أَجْمَعِينَ أَفْضَلًا
 وَعَافِيًا مِنْ كُلِّ آفَةٍ وَعَافِيَةً وَأَعْفُ عَنَّا وَعَافِ لَنَا بِطُغْيَانِ الْجَنِّ وَالشُّرَطِ
 عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَارْحَمْنَا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ آمِينَ آمِينَ آمِينَ شَيْخُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ
 نَعْبُذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يَكُونُ لِي فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ
 اللَّهُ تَعَالَى بِرَبِّكَ نَعْبُذُ بِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يَكُونُ لِي فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ
 مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نَصَلِّيَ عَلَيْكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ كَمَا بَعَثْتَنِي أَنْ نَصَلِّيَ
 عَلَيْكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ بَعْدِي مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ بَعْدِي
 مَنْ لَمْ يَصَلِّ عَلَيْكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ كَمَا حَبَّبْتَ أَنْ يَصَلِّيَ عَلَيْكَ حَسْبُكَ كَمَا حَبَّبْتَ

تحفۃ الصلوٰۃ میں ازار الاحادیث سے نقل کی ہے النسخ فی اللہ عنہ کی روایت سے
 کہ ایک صحابی روایت فرماتا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گدڑ سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 فرمایا کہ اس مرد کے اس قدر اعمال مقبول ہوں گے کہ کسی شخص کے میری امت نہیں ہونگے
 صحابہ پوچھا کہ یہ بزرگی کونسی چیز ہے بائی انہوں نے فرمایا کہ جبریل نے مجھ سے ایسا ہی کہا
 اور اسکی وجہ میں نہیں پوچھی جب جبریل دوسرے وقت نازل ہوا آنحضرت صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم وہ اسکی پوچھی کہا کہ ہر روز دس بار یہ درود پڑھا

صلوات

اللہ و ملائکئہ و انبیائہ و رسلہ و جمیع خلیفہ علی محمد و علی الہ
 و علیہم السلام و رحمۃ اللہ و بركاتہ حسین کا شفی نے تحفۃ الصلوٰۃ میں اسی
 المذکرین سے نقل کی ہے روایت امیر المؤمنین علی کرم اللہ وجہہ کے جو شخص کہ ہر روز
 بن بارادھجہ روز سو بار یہ درود کہے تو گویا درود بھیجی اوسنے درود سے تمام غنایں
 کے اور قیامت کے روز زمین میں خواص آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اٹھیں گے
 اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اتھ اس شخص کا کبوتر بہشت میں تشریف لیا دینگے

اللہم صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ عَدَدَ مَا خَلَقْتَ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی
 مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ مِلَادَہٗ مَا خَلَقْتَ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ عَدَدَ کُلِّ شَیْ
 اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ مِلَادَہٗ کُلِّ شَیْ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ عَدَدَ
 مَا اَحْصَاہٖ کِتَابُکَ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ مِلَادَہٗ مَا اَحْصَاہٖ کِتَابُکَ
 اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ عَدَدَ مَا احَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

وَاللّٰهُ مَلَا مَا احَاطَ بِهِ عَلِيمٌ حَسْبُكَ شَفِی نے فتوحات مکیہ سے نقل کی ہے
 کہ سلطان ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ علیہ نے حرم میں سجدہ اقصیٰ کے قبتہ المذکورہ میں ساتھ آٹھ
 بجے کے ملاقات کی برائیے ایک ایک کر یہ آٹھ کھڑے ہو کر اس کو سکھایا اور کہا کہ تم کو برکت
 سے ان کلمات کے تصرف کلی ہو اور احوال اور وجہ سبب کچھ ہم غلط کرتا ہے اور غور
 انکے بہت ہیں اور سلطان ابراہیم ادہم رحمۃ اللہ علیہ جب تک فہم رہے ہیں وہ وہ کو
 برہنہ رہے **اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّطْلِقِ عِنَانِ جَوَادِ**
الْاِيْمَانِ فِيْ مَيْدَانِ الْاِحْسَانِ مُرْسِلًا مَّرْثَدًا اِلَى رِيَاكِ الْكُوْدِي فِيْ رَوْضِ
الْجَنَانِ وَعَلَى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ حسین کا شفی نے شیخ سعد الدین جموسی رحمۃ اللہ سے
 نقل کی ہے جو کہ اس طرح سے درود اخذ کرتے تھے **اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ**
وَالْاِيْمَانِ دُنْيَا سَبَّحَ اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّغْرِبِ نَبِيِّكَ
الْكَفَرِ وَالْظُّلْمَانِ وَمُشْرِئِ بَنَاتِ جَبُوشِ الْقُرْبَانِ وَالنَّشِطَانِ وَعَلَى
اٰلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ حسین کا شفی نے شیخ اکبر رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے کہ پڑھتا اس
 درود کا اس نے شیطان سے اور دُعا نفس و ہوا سے **اللّٰهُمَّ صَلِّ**
عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْفَرَقِ وَالْقُرْآنِ وَجَامِعِ الْوُدِّ وَمُنِيرِ لَيْلِیْنِ
سَبَّحِ الْقُرْآنِ وَعَلَى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَسَلِّمْ حسین کا شفی نے شیخ اکبر رضی اللہ عنہ سے نقل
 کی ہے جو شخص کہ اس درود کو پڑھتا ہے ہرگز ظالم کے ہاتھ میں مبتلا نہیں ہوتا ہے اور
 اس کو اللہ تعالیٰ احتیاج اور نگہداشتی سے نگاہ رکھتا ہے **اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی**

مُحَمَّدٌ فِي عَرَصَاتِ الْقِيَمَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ حِينَ تَقُومُ السَّاعَةُ
 وَالطَّامَةُ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَوةً مُخَاصَّةً عَنِ السَّلَامَةِ اللَّهُمَّ
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَوةً مُبْلَغَةً إِلَى السَّلَامَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَوةً
 فَائِضَةً عَلَى أَهْلِ الْكَرَامَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي كُلِّ حِينٍ وَأَوَّلِ الْأَمْرِ
 صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي كُلِّ نَهْيٍ وَمَكَانٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بِكُلِّ لِسَانٍ جَنَانٍ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عِنْدَ ظُهُورِ كُلِّ حَكْمَةٍ وَبَيَانِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ حِينَ
 الْكُتُبِ الْغَرِيزِ وَحَامِلِ الْفِرْقَانِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَوةً جَامِعَةً بَيْنَ
 كُنْ وَتَكُنْ وَصَلِّ عَلَى جَمِيعِ إِخْوَانِي مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَشُهَدَا
 وَالصَّالِحِينَ أَهْلِ الْفِطْلَةِ وَالْإِيمَانِ وَالْكِتَابِ وَالْإِيمَانِ يَا حَنَّانُ
 يَا مَنَّانُ وَاعْفِرْ لَاهِلِي وَبَنِيكَ وَحَبِيبِكَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلَوةُ وَالسَّلَامُ
 وَأَسْكِنَهُمْ أَعْلَى الْجَنَانِ وَاحْصِنِ إِلَهُهُمْ يَا وَلِيَّ الْأَحْسَانِ وَأَدْخِلْهُمْ
 بِرَحْمَتِكَ فِي الرِّضَا وَالرِّضْوَانِ وَالرَّحْمَةِ وَالْغُفْرَانِ وَأَعِزَّهُمْ مَعَ الشُّطْرَانِ
 وَالْبَيْرَانِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ حَسْبُكَ شَفِيعُ سَعْدِ الدِّينِ مُحَمَّدٍ رَحِمَهُ اللَّهُ

نقل کی ہے کردہ ظاہر و شوق من بالا خانہ پور تھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شریف
 لائے اور یہ گیا رہ کلمے سکھلائے یعنی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے محمدی عرسا القیمة سے کئی مکان تک
 اور اصلاح اور انشاء سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اوسنے لکھا اور از زمین اپنی عبارت
 نیا وہ کی اور کہا کہ پڑھا اس لئے کہ دو کا وقت درپیش ہونے کا بتوں کے سبب قبول ہونے

کے گاہے اور گاہے سے چار یا پانچ گناں کرے جو کایہ ہے۔

اللہم صل علی محمد و آلہ واجمعہم فی رزقہم و صل علی محمد

صدیقہ و آلہ و ذریعہ و صل علی محمد و آلہ و صل علی جمیعہ

بنا علیہ و صل علی جمیعہ و صل علی جمیعہ و صل علی جمیعہ و صل علی جمیعہ

اللہم صل علی محمد و آلہ و صل علی جمیعہ و صل علی جمیعہ و صل علی جمیعہ

اللہم صل علی محمد و آلہ و صل علی جمیعہ و صل علی جمیعہ و صل علی جمیعہ

اللہم صل علی محمد و آلہ و صل علی جمیعہ و صل علی جمیعہ و صل علی جمیعہ

اللہم صل علی محمد و آلہ و صل علی جمیعہ و صل علی جمیعہ و صل علی جمیعہ

اللہم صل علی محمد و آلہ و صل علی جمیعہ و صل علی جمیعہ و صل علی جمیعہ

اللہم صل علی محمد و آلہ و صل علی جمیعہ و صل علی جمیعہ و صل علی جمیعہ

اللہم صل علی محمد و آلہ و صل علی جمیعہ و صل علی جمیعہ و صل علی جمیعہ

اللہم صل علی محمد و آلہ و صل علی جمیعہ و صل علی جمیعہ و صل علی جمیعہ

اللہم صل علی محمد و آلہ و صل علی جمیعہ و صل علی جمیعہ و صل علی جمیعہ

اللہم صل علی محمد و آلہ و صل علی جمیعہ و صل علی جمیعہ و صل علی جمیعہ

اللہم صل علی محمد و آلہ و صل علی جمیعہ و صل علی جمیعہ و صل علی جمیعہ

اللہم صل علی محمد و آلہ و صل علی جمیعہ و صل علی جمیعہ و صل علی جمیعہ

اللہم صل علی محمد و آلہ و صل علی جمیعہ و صل علی جمیعہ و صل علی جمیعہ

اللہم صل علی محمد و آلہ و صل علی جمیعہ و صل علی جمیعہ و صل علی جمیعہ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا عِلَّتَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلِّمْ
 مِنْهُ مَا عِلَّتَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلِّمْ مِثْلًا مَا عِلَّتَ حُسَيْنٌ
 كَاشَفِي كِبَارِكِ يَهْدِي وَخَضِرَ عَلَى نَبِيٍّ وَعَلِيٍّ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ سَعَى نَبِيٍّ وَآلِهِ كُوَيْسِ

بہنچا ہے اور مناجح فرغانی میں بھی مذکور ہے اور مناجح اوسکے جی میں **اللَّهُمَّ**

صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ نَعْدَدِ مَا فِي جَمِيعِ الْقُرْآنِ
 حَرْفًا حَرْفًا وَيَعْدَدِ كُلَّ حَرْفٍ أَلْفًا أَلْفًا يَنْ كَاشَفِي مَا نَظَرَ ابْنُ الْحَسَنِ
 محمود شاہی سے نقل کیا ہے کہ بموجب التماس میرے شیخ ابو عبد اللہ نے یہ درود دیکھا

اور کہا کہ وقت کا ہونے وطنہ قرآن کے یہ درود براجماد **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى**

مُحَمَّدٍ بَعْدَ دُكُلِ دَاوُدَ وَدَاوُدَ وَآلِ حُسَيْنٍ كَاشَفِي سِرِّ مَا شَسَّ الدِّينَ كَيْ سَقَلَ كَانِي

کہ ملک بن اوس نے دعا عام تھی انہوں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور

دعا واسطے دفع و باکے پوچھے تو اپنے یہ درود تعلیم کر کے فرمایا کہ کہنا اس درود کا سبب یہ

ہے **وَبَايَرَبِّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ دُكُلِ دَاوُدَ وَدَاوُدَ وَآلِ حُسَيْنٍ كَاشَفِي سِرِّ مَا شَسَّ الدِّينَ كَيْ سَقَلَ كَانِي**

عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ دُكُلِ دَاوُدَ وَدَاوُدَ وَآلِ حُسَيْنٍ كَاشَفِي سِرِّ مَا شَسَّ الدِّينَ كَيْ سَقَلَ كَانِي

وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ دُكُلِ دَاوُدَ وَدَاوُدَ وَآلِ حُسَيْنٍ كَاشَفِي سِرِّ مَا شَسَّ الدِّينَ كَيْ سَقَلَ كَانِي

وَالْبَحَارِ حُسَيْنٍ كَاشَفِي سِرِّ مَا شَسَّ الدِّينَ كَيْ سَقَلَ كَانِي

گیا اور سید زبیری و خوشنوی اور طبرانی و نواری و مشاہیرہ کر کے یہ کلمات کہنے کا انتہائی اثر

آئی کہ اس درود کے کہنے والے نے بیخ من والا کرام کا نہیں کو سبب کہنے ثواب

اور توجہ ہوا دے بند ہو نیکا اور جو کچھ کہدی کی تہی بخشے گئی **اللہ**
 صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ صَلَوةً
 دَائِمَةً تَبْدُوَامِكَ بِأَقْبِيَّةٍ بِبَقَائِكَ صَلَوةً تَكُونُ لَكَ رِضًا وَحَقِّقَةً
 آدَاءَ صَلَوةً مَقْبُولَةً إِلَيْكَ مَعْرُوضَةً عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ
 وَبَارِكْ وَسَلِّمْ شیخ عبدالحق دہلوی فرماتے ہیں کہ یہ درود مشہور ہے اور زائد ہے
 سے معقول شیخ آیات **اللہ** صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ
 وَعَظِيمٌ وَكَرِيمٌ فِي الدُّنْيَا بَاعِلَاءِ دِينِهِ وَإِظْهَارِ دَعْوَتِهِ وَإِعْظَامِ
 ذِكْرِهِ وَابْقَاءِ شَرِيعَتِهِ وَفِي الْآخِرَةِ يَقْبُولُ شَفَاعَتَهُ فِي أُمَّتِهِ
 وَتَضْعِيفِ ثَوَابِهِ وَإِظْهَارِ فَضْلِهِ عَلَى الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَقَدْ نَمِدَ
 عَلَى كَافَّةِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ فِي الشَّفَاعَةِ وَإِعْلَاءِ دَرَجَتِهِ فِي الْجَنَّةِ
 وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَاتَّبَاعِهِ أَجْمَعِينَ اس درود کو شیخ عبدالحق دہلوی رحمہ اللہ
 نے ذکر کیا ہے جذب القلوب بن بفرست کسی **اللہ** اجعل
 أَفْضَلَ صَلَواتِكَ أَبَدًا وَأَمِّيْ بَوَكَانِكَ سَرْمَدًا وَأَمْرِ كِيْ حَيَاتِكَ فَضْلًا
 وَعَدَّةً أَعْلَى أَشْرَفِ الْخَلَائِقِ الْإِنْسَانِيَّةِ وَجَمْعِ الْحَقَائِقِ الْإِيمَانِيَّةِ وَطَوْرِ
 التَّجَلِّيَّاتِ الْإِحْسَانِيَّةِ وَمَبِطِ الْأَسْرَارِ السُّرْحَانِيَّةِ وَعَرْوِ الْمَلَائِكَةِ
 الرَّائِيَةِ وَإِمَامِ الْحَقَرَةِ الْقُدْسِيَّةِ وَاسْطَةِ عَقْدِ الْبَيْتَيْنِ وَوَقْدِ
 جَيْشِ الْمُرْسَلِينَ وَقَائِدِ رُكْبِ الْأَنْبِيَاءِ الْمَكْرَمِينَ وَأَفْضَلِ الْخَلْقِ

[illegible]

عَلَيْهِ تَعِظُهَا وَتَكْرِهِيهَا أَمْرًا بِنَايَاهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَصَاوُا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 تَسْلِيمًا وَالصَّلَاةُ الزَّكَاةُ الْأَسْنَى وَالشَّجْدَةُ الْمَارَكَةُ الْحُسْنَى فَرَأَى
 وَمُتَنِي عَلَى مَنْ وَعَدَ الْمُصَلِّينَ عَلَيْهِ أَقْرَبًا وَجَنَاحًا حَيْثُ قَالَ
 أَوَّلَى النَّاسِ بِي أَكْثَرُكُمْ عَلَى صَلَاةٍ وَلَبَّيْنَا بِالشَّفَاعَةِ إِذَا عَمَرَتْ
 الْأَعْمَالُ طَبَا وَشَرًّا وَآخِرُنَا يَا مَنْ صَلَّى عَلَى وَاحِدَةٍ صَلَّى اللَّهُ
 عَلَيْهِ عَشْرًا وَعَلَى اللَّهِ الْبَرَّةُ بِحُجُومِ الْهَدَى وَاصْحَابِهِ الَّذِينَ سَمِعُوا
 أَقْدَى بِهِمْ أَهْتَدَى اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
 مُحَمَّدٍ الْأَبْنَاءِ الْأَكْرَمِ الَّذِي أَنْقَذَنَا مِنَ الْبَطَالَةِ وَشَرَعَ لَنَا
 سَبِيلَ الْجَنَّةِ عَدَدَ مُسْتَقَرِّ الْأَرْضَيْنِ وَجَبَّاهَا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْأَعْدَلِ الْأَحْلَمِ الَّذِي قَوْمَنَا عَلَى الْحَقِّ
 الْبَيِّنِ بِأَصْدَقِ الْأَنْبَاءِ عَدَدَ الْمَدَرِ وَأَقْبَلَهَا اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْبَارِعِ الْبَصِيرِ الَّذِي يَأْخُذُ بِنَانِهِ
 بِجَمَائِعِ الْقُلُوبِ عَدَدَ مَا جَرَى بِهِ الْقَلَمُ فِي أَمِّ الْكِتَابِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْبَسَّامِ الْبَشِيرِ الَّذِي يَجْلُو فَضْلُ
 خَطَايَاهُ عَنْ حَبَابِ الْغُيُوبِ عَدَدَ الْحَبِثَانِ وَاللَّذَابِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ التَّذَكُّرَةِ النَّقِيِّ الَّذِي أَنْقَذَنَا مِنَ الْمَلَكِ
 وَالْمَلَكُوتِ عَدَدَ الْأَحْيَاءِ وَالْأَمْوَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

ب

ت

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّاتِلِ النَّهَائِي الَّذِي بِيَدِهِ مَفَاتِيحُ أَبْوَابِ الرَّحْمَةِ
 عَدَدَ الْحُرُوفِ وَالْكَلِمَاتِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
 مُحَمَّدٍ النَّاتِلِ النَّاتِلِ الَّذِي أَمَرَ الْغَيْمَ أَنْ يَتَقَشَّعَ لَمَّا تَضَرَّعُوا
 بِالْفَيْثِ عَدَدَ كُلِّ ثَمْبِنٍ وَغَيْثِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
 النَّاتِلِ الْكَمَالِ الَّذِي أَقَامَ حَدُودَكَ وَوَفَّى لِعُيُودِكَ مِنْ غَيْرِ
 الرِّثْرِ عَدَدَ كُلِّ قَدِيمٍ وَحَدِيثِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
 مُحَمَّدٍ الْجَمُضِ الْحَبْلِ الَّذِي عَرَّجَ السَّمَوَاتِ بِأَقْصَى الْمَعَارِجِ عَدَدَ
 الْجُودِ وَالْأَبْرَاجِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْخَوَادِ
 لِحَبْلِ الَّذِي هَدَانَا إِلَى أَقْرَبِ النَّاهِجِ عَدَدَ ظِلِّ الْجَاهِلِ بِالْأَمْوَاجِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْحَافِظِ الْحَفِيِّ الَّذِي تَمَيَّنَتْ
 فِي ظُلْمَتِهِ نَوَاطِلُ الْأَرْوَاحِ عَدَدَ مَا هَبَّتِ الرِّيحُ وَوَدَّعَتْ الْأَشْبَاحُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْخَالِجِ الْحَرَمِيِّ الَّذِي تَشَوَّقَتْ إِلَى
 صُورَتِهِ بَصَائِرُ الْأَشْبَاحِ عَدَدَ مَا تَقَابَلَ الْقُدُّ وَالرُّوحُ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْخَائِمِ الْخَاشِعِ الَّذِي يَنْكُسُ رُجُلَهُ
 الْأَعْقَاقَ مِمَّا نَزَحَ عَدَدَ الصَّامِتِ وَالصَّارِخِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْخَلِيلِ الْخَاضِعِ الَّذِي يُعَلِّقُ أَسَاسَ شَرَفِيَّتِهِ
 وَشَيْخَ عَدَدِ الْأَمْيَالِ وَالْفَرَاسِخِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

ث

ج

ح

خ

د

مُحَمَّدِنَ الدَّامِغِ الدَّاعِي الَّذِي بَيَّاهُ بَيَّانُهُ أَضَاءَتْ الْأَشْوَارُ
 وَالْأَجَادُ عَدَدُ كُلِّ حَامِدٍ حَمْدُ اللَّهِ صَلَّى وَسَلَّمَ عَلَى سَيِّدِنَا
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنَ الدَّلِيلِ الَّذِي رَفَعَ لَوَاءَ الْحَقِّ وَأَشَادَ وَ
 قَعَ الْبَاطِلَ وَأَبَادَ عَدَدُ كُلِّ شَهِيدٍ شَهَادَةُ اللَّهِ صَلَّى وَسَلَّمَ عَلَى
 سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنَ الذَّاكِرِ الَّذِي تَتَّقِي الَّذِي تَجَانُّا مِنْ عِبَادَةٍ
 الْأَوَّانِ وَأَنْقَدَ عَدَدُ كُلِّ بَلِيدٍ وَشَجِيدٍ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنَ الذَّخِرِ الَّذِي مَضَى حَكْمُهُ عَلَى الْمُتَّقِينَ
 وَأَنْقَدَ عَدَدُ كُلِّ جَدِيدٍ وَلَذِيذٍ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
 مُحَمَّدِنَ الرَّيُّوْلِ الرَّفِيعِ الَّذِي شَرَقَ بِشَعَاعِ سِرِّهِ الْأَمْرَ عَدَدُ الشُّعْرِ
 وَالْوَرَى اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنَ الرَّؤُوفِ الرَّحِيمِ
 الَّذِي فَاضَتْ مِنْ نُورِهِ جَمِيعُ الْأَنْوَارِ عَدَدَ الْفُطْرِ وَالطُّرُقِ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنَ الزَّاهِدِ الزَّاهِرِ الَّذِي
 أَعْمَرَ بِصَبْغِ الْعِجَابِ عَدَدُ كُلِّ خَلْقٍ وَمُفْرَدٍ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنَ الرَّأْيِ الزَّاجِرِ الَّذِي طَلَعَ دُكَاؤُهُ وَجُودُهُ
 مِنْ مَاءِ الْحَيَّارِ عَدَدُ كُلِّ حَقٍّ وَمُبْدِيٍّ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
 مُحَمَّدِنَ السَّائِقِ السَّيِّدِ الَّذِي مَأْرُسَلُهُ الْإِكْمَالُ فَالْإِنْسَانِ عَدَمُهُ
 مَا طَلَعَتْ الْعَمَسُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدِنَ

د

ر

ن

س

السُّلْطَانِ السَّعِيدِ الَّذِي شَرَحَتْ صَدْرُهُ وَطَهَّرَتْهُ مِنَ الْاُدْنَسِ
 عَدَدَ مَا صَلَّيَ الْخَمْسُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
 الشُّكُورِ الشَّارِعِ الَّذِي ابْتِغَى طِيبُ كَمَالِهِ مِنَ الْفَرَشِ إِلَى الْعَرْشِ
 عَدَدَ الطُّبُورِ وَالْوَحْشِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
 الشَّفِيقِ الشَّافِعِ الَّذِي طَأَّطَتْ دُونَ سُرُوقَاتِ جَلَالِهِ جَبَاهُ
 الْأَنْسِ وَالْجِنِّ وَالْوَحْشِ عَدَدَ كُلِّ خَالِصٍ وَمَغْشُوشٍ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الصَّدُوقِ الصَّادِعِ الَّذِي كَسَّرَ جَنَاحَ
 غُرْبَانِ الشَّرِكِ وَهَضَّ عَدَدَ الْأَفْرَادِ وَالْمُخَصَّصِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الصُّبُورِ الصَّابِرِ الَّذِي وَجَبَ الْعَلَمُ بِ
 حَكَمِهِ وَلَفَّ عَدَدَ الْحِكَايَاتِ وَالْقَصَصِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الضَّابِطِ الصَّارِعِ الَّذِي اطَّاعَهُ أَهْلُ السَّمَوَاتِ
 وَالْأَرْضِ عَدَدَ الْجَوَاهِرِ وَالْأَعْرَاضِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الضَّيْفِ الضَّيْفِ الَّذِي لَا يَهْتَبِكُ غَرْضًا إِلَّا لِنَظَافَةِ
 بَوْرِ الْعَرَضِ عَدَدَ الْمَطَالِبِ وَالْأَعْرَاضِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِ الطُّهُورِ الَّذِي جُمِعَ فِيهِ مِنْ الْحَاسِنِ مَا حُمِدَ
 فَجُمِعَ فِي حَدِيثٍ عَدَدَ السَّرُوقِ وَالْاَسْطَاطِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
 سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ طَاهِرِ الطَّرَائِفِ الَّذِي أَحَاطَ الْأَمَاقُ بِمَكْرِهِ

الْمُنْشَطُ عَدَدُ الْأَعْرَابِ وَالنَّقَاطِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 وَرَسُولِنَا مُحَمَّدٍ الطَّاهِرِ الظُّفُورِ الَّذِي يُخْرِجُ النُّورَ مِنْ فِيهِ
 عِنْدَ مَا يَتَلَقَّظُ عَدَدُ النُّقُوشِ وَالْأَلْفَاظِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الطَّرَائِفِ الظُّهُورِ الَّذِي لَا يُغْضَبُ عَلَى أَحَدٍ لِنَفْسِهِ
 وَلَا يُنْقِطُ عَدَدُ الْأَوَاجِ وَالْأَلْحَاظِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
 مُحَمَّدٍ الْعَفِيفِ الْعَاقِلِ الَّذِي دَعَى النَّاسَ إِلَى أَوْحَى الشَّرَائِعِ عَدَدُ
 السَّنَابِلِ وَالذُّرُوعِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
 الْعَزِيزِ الْعَالِي الَّذِي أَمْنُوهُ مِنْ حُلُولِ الْبَحَائِعِ عَدَدُ الْأُمُودِ
 وَالْمُفْرُوعِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْغِيثِ الْغِيَاثِ
 الَّذِي كَرَّمَتْهُ بِالْوَحْيِ وَالتَّبْلِيغِ عَدَدُ كُلِّ صَبِيٍّ وَبَالِغٍ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْعَالِبِ الْعُفُورِ الَّذِي أَرْسَلْتَهُ بِالْقُرْآنِ
 الْمُنِيرِ الْبَلِيغِ عَدَدُ كُلِّ صَبِيٍّ وَصَابِغٍ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْفَتَّاحِ الَّذِي تَعَلَّقَتْ الْوُحُوشُ بِذَيْلِ الشَّرَفِ
 عَدَدُ الْعِظَامِ وَالْأَخْلَافِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
 مُحَمَّدٍ الْفَاتِحِ الْفَلَاحِ الَّذِي أَخْضَرْتَ الْأَشْجَارَ مِنْ لَيْثَةٍ وَصُؤِهِ
 الْمُنِيفِ عَدَدُ الْأَوْبِلِدِ وَالْأَصَوَافِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْغَايَةِ الْقَرَشِيِّ الَّذِي تَبَدَّتْ أَرْقَامُ أَيْكَانِهِ

ط

ع

غ

ن

ق

عَلَى صَفَحَاتِ الْأَنْفُسِ وَالْأَفَاقِ عِدَّةً مَسَاحٍ بَارِقٍ وَذَرِّ شَارِقٍ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْقَائِدِ الْقَوِيِّ الَّذِي
 بَعَثْتَهُ لِهَيْدَانَةِ الْخَلْقِ وَتَتِمِّيمِ مَكَارِمِ الْأَخْلَاقِ عِدَّةً مَا قَدْ
 غَاسِقَتْ وَأَنْهَمَتْ وَادَّتْ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
 مُحَمَّدٍ الْكَامِلِ الْكَلِيمِ الَّذِي كَوَّلَاهُ لَمَّا خُلِقَتْ الْأَفلاكُ عِدَّةً
 عَفْوِكَ وَغُفْرَانِكَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْكَامِلِ
 الْكَوْنِيِّ الَّذِي فَضَّلْتَهُ عَلَى الرُّسُلِ وَالْأَمْلَاقِ عِدَّةً فَضْلِكَ وَخَائِلِكَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْوَدِيعِ الْلَّسِيِّ الَّذِي جَاءَ
 فِي سَبِيلِكَ بِالْقَوْلِ وَالْعَمَلِ عِدَّةً الْغَدِّ وَالْأَصَالِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِكَ وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْبَلِيغِ الْبَلِيغِ الَّذِي جَاءَ حِينَ فِتْنَةٍ مِنْ
 الرُّسُلِ وَدَرُوسٍ مِنَ السُّبُلِ عِدَّةً النِّسَاءِ وَالرِّجَالِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
 عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمَأْمُونِ الْمُصْطَفَى الَّذِي نَطَقَ بِبَدَائِعِ
 الْحِكْمِ فَأَطَاعُوا بِهَا الْحَمَمَ عَلَيْهِمَا سَجَعَتِ الْحُمَايِمُ وَحَمَتِ الْحَوَايِمُ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمُعْصُومِ الْمُجْتَبَى الَّذِي
 وَجَّعَ الْجَمْعَ الْكَلِمَ فَأَهْدَى بِهِ الْأُمَمَ عِدَّةً مَا فَعَلْتَ لِلْمُؤْمِنِينَ وَشَدَّدْتَ الْعَلَمَ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ النَّاشِرِ الَّذِي
 أَسْقَى بِهِ الدِّينَ وَذَرَّتْ بِهِ شَوَارِقُ الْيَقِينِ عِدَّةً كَمَا ذَكَرَهُ

ك

ل

م

ن

الَّذِي كَرَّمَهُ اللَّهُ صَلَّى وَسَلَّمَ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِيرِ
 الَّذِي قُلْتِ فِيهِ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ عَدَدَ كُلِّ
 عَفْكَ عَنْ ذِكْرِ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
 مُحَمَّدٍ الْوَبَرِجِ الْوَلِيِّ الَّذِي تَزِيدُ لِقُوَّتِهِ عَنْ حَدِّ الْحَمْدِ تَرْتَبُونَ
 عَدَدَ كُلِّ ثَنَاتٍ وَنَحْمُ اللَّهَ صَلَّى وَسَلَّمَ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
 مُحَمَّدٍ الْوَجِيدِ الْوَلِيِّ الَّذِي يُعْفِ عَنْ آثَانَا وَيَعْفُو عَدَدَ كُلِّ عَمَلٍ
 رَسْمٍ وَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْهَجُودِ الْهَادِي
 الَّذِي خَلَقَ أَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ نُورُهُ عَدَدُ تَجَلِيَّاتِ جَمَالِهِ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْهَامِ الْهَاشِمِيِّ الَّذِي جَعَلْتَ
 سَبَبَ الْإِيْجَادِ وَظُهُورَهُ عَدَدَ إِشْرَاقَاتِ كَمَالِهِ اللَّهُمَّ صَلِّ
 وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْبَاسِطِ الْحَكِيمِ الَّذِي أَيْدَاهُ بِالْقُرْآنِ
 الْعَظِيمِ وَسَبَّحَ مِنَ الثَّنَائِي عَدَدَ مَا مَضَى مِنْ خَلْقِكَ وَمَا بَقِيَ اللَّهُمَّ
 صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْيَعْسُوبِ الْيَتِيمِ الَّذِي آثَانَا
 بِشَرِّعَةٍ مُّشِيْقَةٍ الْأَمْرُكَانِ وَالْبَائِي عَدَدَ مَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ سَقَى
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ سَائِلَ الْبَلْسَانِ التَّضَرُّعِ إِلَيْكَ وَقَائِدًا
 رَّجُلِ الْبُودِيَّةِ لَدَيْكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى رَسُولِكَ الْهَاشِمِيِّ وَبِكَ
 الْأَمْرِ وَظُهُورِكَ الْأَمْرِ وَنُورِكَ الْأَقْدَمِ بِطَلَا نَوَارِ الرَّحْمَانِ

و

ي

وَسَقَرَمُ الْأَسْرِ وَالرَّابِيزِ سَامِ الدَّسَلَيْنِ خَاتِمِ النَّسِيئِينَ حَامِلِ
 الْوَارِثَةِ الْوَقَارِ مَالِكِ أَمْرِ مَةِ الْجَدِّ وَالْفَخَارِ صَلَوةً جَيِّبُهَا
 دُعَانَا وَتَدْرِدُهَا عَنَانَا وَتَكْشِفُهَا كُرُونَنَا وَتُشْرِحُهَا
 قَلُونَنَا وَتَزِيلُهَا عَاهَاتِنَا وَقَضِيَّهَا حَاجَاتِنَا وَتَشْعِبُهَا غَرَامَاتِنَا
 وَتَجْمَعُهَا انْبِثَاتِنَا وَتُضَاعِفُهَا انْبِهَاجِنَا وَتُسْتَقِيمُ بِهَا
 أَعْوَجَانَا وَتَعْفِرُهَا جَانَحَانَا وَتُحْسِنُهَا عَائِدَانَا وَتُرَاحِمُنَا وَتُغْنِيهَا
 شُبَانَنَا وَاشْيَاخَنَا وَتُطَهِّرُهَا أَوْسَاحَنَا وَتُنَوِّرُهَا أَرْوَاحَنَا
 وَاجْسَادَنَا وَتُصْلِحُهَا فُسَادَنَا فِي مُبَارَكِنَا وَمَعَادِنَا وَتَجْعَلُهَا مِنْ
 كُلِّ شَيْءٍ مَعَادِنَا وَتُدِيمُهَا أَلْسِنَانَا وَمِلَادِنَا وَتُضِيَّهَا قُبُورَنَا وَتُعِيدُ
 بِهَا فِي مَوْرِنَا وَتُبِيرُهَا أَحْيَانَنَا وَتُسَارِفُهَا أَهْمَانَنَا وَتُقَلِّلُهَا
 قَسَطَانَنَا وَتُدْفَعُهَا أَفْلَاسَنَا وَتُبَدِّلُهَا بِالْأَلْسِنِ الْجَاشِنَا
 وَتُكَلِّمُنَا بِهَا عَنِ الْجَاشِنَا وَتُحْفَظُهَا أَشْخَاصَنَا وَتُسَهِّلُهَا أَغْثَانَا
 وَتُدَوِّي لَهَا أَمْرَاضَنَا وَتُخْرِجُهَا أَغْرَاضَنَا وَتُعَدِّلُهَا قَرِيبَانَا وَ
 أَمْرَاطَنَا وَتُصَحِّحُهَا أَغْلَاطَنَا وَتُرِينُهَا الْفَاطِنَا وَتُجِيَّهَا الْخَاطِنَا
 وَتُرْجِعُهَا مَرْوَعَانَا وَتُرِيدُهَا لَوْعَانَا وَتَمْنَحُهَا إِلَيْكَ رَفِيقَانَا وَتَرْفَعُ
 بِهَا مَنَّاكَ مِنْ رَفِيقَانَا وَتَرْحَمُهَا عَلَى أَسْلَافِنَا وَتُبَارِكُهَا فِي خَلْقِنَا
 وَتُخْرِجُهَا عَوَاقِبَنَا وَتُمِيطُهَا بَوَاقِبَنَا وَتُسَهِّلُهَا أَدْرَاكَنَا وَتُصَلِّحُهَا

ا
 ب
 ج
 ح
 خ
 د
 ذ
 ر
 س
 س
 ص
 ض
 ط
 ظ
 ع
 ف
 ق

بِمَا أَسْلَمْنَا وَتَرَّأَيْبًا عَلَّلْنَا وَتَرَوِي بِمَا غَلَّلْنَا وَجَلَّوْهُمَا
 صُمُومَنَا وَفُجَّجْهُمَا غُمُومَنَا وَتَوَدِّي بِمَا دُونُنَا وَحَطَّطْهُمَا
 شَجُونَنَا وَتَلَمَّزْهُمَا عَلَى عَدُوْنَا وَتَعْطِيْهُمَا سُلُونَا وَلَطِيبْهُمَا
 أَنْوَاعَنَا وَتَكْثِرْ لَهُمَا نَبَا هِنَا وَتَقْهَرْهُمَا شَيْطَانَا لِعَوْنِنَا
 وَتَسْهَرْ لَهُمَا سُلْطَانَا يُوْذِنَا اللَّهُمَّ اجْعَلْ خَاتِمَتَنَا خَيْرًا وَلَا تُلْحِقْ
 بِنَا فِي الدَّارَيْنِ ضَيْرًا اجْرُمْتَ جَنِيْبَكَ الْكَرِيمَ وَاللَّهِ وَأَصْحَابَهُ
 أَوْلَى الْفَضْلِ الْجَسِيمِ وَتَقَبَّلْ مِنَّا تِلْكَ الصَّلَوَاتِ الْمُبَارَكَاتِ
 أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ آمِينَ آمِينَ وَاخِرُ دَعْوَانَا أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ
 رَبِّ الْعَالَمِينَ

ل
 م
 و
 ہ
 ی

حضرت مولانا الحاج شہ محمد ارتضیٰ علیہا ن صفوی قدس سرہ فرماتے ہیں
 ما داء و مصیبا و سلا۔ تحقیق کہ دیکھنا میں نے سچ شب مبارک پندرہویں ربیع الاول کے
 ۱۲۳۹ ہجری میں اس طرح پر کہ میں کہہ رہوں احاطہ میں ایک دیوار کے جو مانند دایرہ کے ہی
 نیچا لگا کے اس پر مشغول ہوں درود بھیجنے پر رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
 اوصاف حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کہہ رہے ہیں اوپر پر کر کے اور دست مبارک میں انچا اوراق میں
 پیر درود کے پس التفات کیا حضور نے بغیر اور دیکھو وہ اوراق تمہیں کرتے ہو شجرہ شریف کی جیسے کہ
 نبوت کے پس بارہویں حدیث کہنا ہوا نعمت قبول حال کہ پورا درود بھیجا ہوا اور رسول قبول کے
 اس کے بعد کہنا کہ اللہ تعالیٰ کہ اگر تم کو دیکھنا فانی کہ نعمت فریاد والی اور بھی طیفی ہی امین ان کے

مقصود محتاسبین چالیس حکایتیں

حکایت ذکر کیا یہ اس جوڑی رحمہ اللہ نے کتاب سلوۃ الاخران میں کہ آدم علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام جب چاہے قرب ہو اکی تو حوائے اول سے ہمراہ طلب کیا پس آدم علیہ السلام نے خدا تعالیٰ سے عرض کیا کہ کیا مہر و نالہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اسی آدم درود و سجود سے یگانہ اور برگزیدہ ہے سر محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نہیں یا پس آدم علیہ السلام نے ویسا ہی کہا **حکایت** ثقیل کی ہر شیخ ابن حجر کی رحۃ اللہ علیہ نے کہ ایک سرف بنی اسرائیل سے مرگیا تو لوگوں نے اس کو دفن کر کے یونین زالدیا پس وحی اُنی طرف موسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام تا غسل دیکو اس کو اور نماز پڑھے اور سپر کر میں نے بخشا اور اس کو موسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام اللہ تعالیٰ سے سبب مغفرت کا پوچھا اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اسے نیک و زوریت کہوئی اور پایا او سین نام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا پس درود و سجا اپنے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جسبت سے اس کو بخشا میں نے **حکایت** روایت کی ابو القاسم ثبی نے ترغیبین کعب الجبار رضی اللہ عنہ سے کہ وحی بھیجی اللہ تعالیٰ نے طرف موسیٰ علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کہ اسی موسیٰ اگر نہوتا کوئی شخص حمد کر نیو لا میر تو نازل کر تا آسمان سے ایک قطرہ پانی کا اور نہ اگاتا زمین سے ایک پتہ اسی موسیٰ اگر نہوتا کوئی شخص جو عباد کرے میری تو مہلت نہ دیتا میں ایک طرفۃ العین کی کسی شخص کو لگنا کرے میرا اسی موسیٰ اگر نہوتا کوئی شخص جو کو اسی دیکو وحدانیت پر میر تو ہر آئندہ راستہ دیتا جہنم کو اور لے اسی موسیٰ جب ملاقات کرے تو مسکین کوئی تو پوچھہ اون سے جیسا کہ پوچھتا ہی تو غنی لوگ کو پس اگر ایسا کرے تو گردان وہ جو کچھ جانا ہی تو نے یا جو کچھ عمل کیا ہی تو نے نیچے خاک کے اسی موسیٰ آیا دوست کہتا ہی تو یہ کہ نہوتا

بجھ کر تو شنگی قیامت کے دن ہوسے علیہ السلام عرض کیا اہی مان دوست رکھتا ہوں میں اوسکو فرمایا
اللہ تعالیٰ نے پس زیادہ کر تو رہو میںجا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر **حکایت**

مروی ہے ابو نعیم سے کتاب حلیۃ الاولیاء میں کہ خدا تعالیٰ نے وہی سچی طرف وہی علیہ السلام کے کامی
موسیٰ ایچا سنا ہی تو کہ میں تجھ سے فرحت ہو جاؤں اوس قرب جو تیرے حکام کو تیرا رہا ہے غر
اور تیرے خلعت کو تیرے دل سے ہی اور تیرے روح کو تیرے بدن سے اور تیرے نور گاہ کو جو تیرے
ابنحو سے ہو عرض کیا موسیٰ علیہ السلام ان فرمایا اللہ تعالیٰ زیادہ ہیج درود محمد صلی اللہ علیہ وآلہ
وسلم پر **حکایت** عبد اللہ بن حکم نے دیکھا امام فہمی رضی اللہ عنہ کو خواب میں اور پوچھا کہ
خدا تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے ہم پر رحمت کی اور مجھے بخش دیا اور
مانند وہاں کے جھوکو جنت میں لیکھا اور ثار کیا ہم پر حبیبیہ کہ وہاں پر ثار کرتے ہیں پس کہا میں اس
مرتبے کو کہ ہر چیز سے پہنچا میں تو ایک قایل نے کہا کہ بسبب دس درود جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر
تم نے بھیجا اپنے رسالہ میں عبد اللہ بن حکم نے کہا کہ پوچھا میں امام سے کہو نہا ہی وہ درود فرمایا

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَكَرَهُ الدَّائِرُونَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ
الْعَالَمُونَ جب صحیح ہوئی رسالہ میں اوج دیکھا تو ویسا ہی پایا **حکایت** احمد بن عطاء
رو دبارٹی ابو القاسم بن عبد اللہ مروزی رحمۃ اللہ علیہ سے نقل ہے کہ میں اور میرا پانچ کو مقابلہ
حدیث کا کرتے تھے پس دیکھا میں نے اوس مکان میں کہ جس میں مقابلہ حدیث کا کرتے تھے ایک ستون
نور سے کہ آسمان تک پہنچا ہی پس کہا میں نے کہ یہ کیا نور ہے ایک قایل نے کہا کہ یہ درود تمہارا ہی جو تیرے
مقابلہ حدیث کے ہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجتے تھے **حکایت** عبد اللہ بن قناری

رحمہ اللہ نے کہا کہ تم ایک کتاب پڑوس میں میرے بعد موت اوسکے کے خواب میں میں نے اوسکو دیکھا
 اور کہا کہ خدا تعالیٰ نے تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا تھا اوسنے کہ بخشد یا اور عطا کی وہ چیز جو دیکھنے
 اور سننے اور خط و کتابت کرنے سے دین آدمی کے بار بر میں وجہ او کی پوچھ کر کہا کہ جناب ام پاک محمد صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم کا لکھتا تھا میں تو درود پڑھتا تھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر **حکایت**
 محمد بن سلیمان رحمہ اللہ نے بیان کیا کہ دیکھا میں نے اپنے باپ کو خواہن اور کہا میں نے ابی بپ خدا تعالیٰ
 تمہارا بیسے کیا کیا کہا بخشد یا کہا میں نے کس چیز سے کہا بسبب کتنے درود شریف کے نبی صلی اللہ علیہ
 وسلم پر حدیث میں **حکایت** تحفہ الغریب میں بعض بزرگوں سے مذکور ہو کہ انہوں نے
 دیکھا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواہن اوس اٹھائیں شیخ احمد کہنہ رحمۃ اللہ علیہ اے پس
 آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واسطے اوکے اٹھے اور دیکھا دونوں انکھوں شیخ احمد کو سہا اور
 سیدہ جانب بٹھلایا خواب کیلئے والے نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو چہا کہ کس سبب شیخ احمد
 یہ مرتبہ پایا غریب اکثر درود پڑھیں **حکایت** ابن ہریرہ منقول ہو کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 پر میں درود پڑھتا تھا در حالیکہ دونوں انکھیں میرے نزدیک کہا میں نے ایک شخص کو کہ سیاحی درود پڑھ
 کا غنڈ پر لکھتا ہوں اور میں اوہ حرف کو اوس کا غنڈ میں دیکھتا ہوں پس انکھیں کہو میں نے نہ تاکہ او پر
 گاہ کروں دیکھا میں نے کہ مجھ سے پوشیدہ ہوا تھا ایک کس سفید کو اوسکے ہا کے دیکھا میں نے
حکایت شیخ ابن حجر رحمہ اللہ نے روایت کی ہو کہ ایک شخص کو گوگون خواہن دیکھا کہ
 بدن پر اوسکے لباس اور سر پر تاج مکران جو ابرو پر اس پوچھا کہ کیا خدا تعالیٰ نے ساتھ تیرے
 کہا بخشد یا اور بزرگ دیکھا اور تاج سر پر رکھا اور لایا بہشت میں نہ شبکے اسکا اوس کو پوچھا

کہا کہنا تھا میں نزدیک بعض محدثین کے حدیث مسند کو پس درود بھیجا تاکہ شیخ نے فیصلہ اللہ علیہ
 والدہ وسلم پر اور اہل مجلس بھی درود پڑھنے لگے یہ بخشش ہوئی تمام کی سبب اس درود کی **حکایت**
 شیخ ابن حجر کی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ ایک شخص کو صلی اللہ علیہ وسلم نے خواب میں دیکھا کہ سوال کیا اس کے
 حال سے تو کہا اس نے خدا کا شکر ادا کرنا کی محبت اور بخشنا اور جنت میں داخل کر دیا پس اس کے سبب
 پوچھا گیا تو کہا کہ فرشتوں نے کہا ہو کو میرا درود رو کو میرا جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجتا
 تھا شمار کیا پس درود کو زیادہ تر یا پس فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس قدر میں دے ای فرستو حساب ہو گا
 کمزور اور اس کو جنت میں لے جاؤ **حکایت** شیخ ابن حجر کی نے بعض صلی نقل کی ہے کہ انہوں نے
 ایک بد صورت کو جو میں دیکھا اور پوچھا کہ تو کون ہے کہا اوس نے کہ میں اہل بدر ہوں کہا نجات تیری
 کو نے چیز سے ہے کہا بہت درود بھیجئے سے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر **حکایت**
 شیخ ابن حجر کی نے بعض صحاح روایت کی ہے کہ انہوں نے ایک صالح کو بہت نیکین دیکھا اور پوچھے
 کیفیت اوس کی جواب دیا اوس نے کہ ہاں لوگوں سے ہوتا میں اگر کثرت درود میرا رسول خدا صلی اللہ
 علیہ وسلم پر نہ ہوتے **حکایت** مشہلی رحمہ اللہ سے منقول ہے کہ انہوں نے ایک اپنے پرہیزگار کو
 خواب میں دیکھا اور دریافت اس کے حال کی کی اوس نے کہا کہ گزرا مجھ پر بڑا بول وقت سوال نہ کر کے
 کہ پس دین اپنے کہا میں کہ یہ حالت مجھ پر کیا ہے اے ایسا دین اسلام پر نہیں مزا ہوں ایک اور کوئی
 کہ یہ سزا اوس کی ہے جو تو نے اپنے زبا کو دنیا میں بکھا رکھا تھا پس جب فرشتوں نے ارادہ میرا عذاب
 کیا تو حامل ہو گیا ایک شخص نہایت خوب صورت خوشبودار دریا میرے اور فرشتوں کے اور اس نے یاد دلایا
 مجھ کو جنت عیان کی میں نے اوس سے کہا کہ تو کون ہے رحم کرے تجھے اللہ تعالیٰ وہ کہنے لگا کہ میں وہ شخص

ہوں جو یہ کیا گیا ہوں بسبب زیادہ درود بھیجے تیرے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور کہا گیا ہے
 واسطے مدد تیرے مشقت میں **حکایت** ۱۴ ایک عورت نزدیک حسن بھری رضی اللہ عنہ کے آکر کہنے لگی
 کہ ترکی میری گرگی تجھ جی ہوں میں کہ اسکو خواہیں دیکھوں پر فرمایا اسکو تا بعد نماز عشاء کا رکعت نماز
 پڑھئے اور ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ اور سورہ الکلم کا تیر پڑھتے اور سوکھ اور دو بھیجے پیغمبر خدا
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نیز ان کے نکلنے پس اس عورت نے ایسا ہی کیا اور دیکھا ترکی کو اپنے کدترین
 خدا میں اور سخت ترین سزا میں وہ عورت بعد بیدار کیے نزدیک حسن بھری رضی اللہ عنہ کے آئی اور
 کیفیت بیان کی فرمایا صلوٰۃ و سنا بد برکت سے اسکے گناہ تیرے ترکی کے صاف ہو جاوین اور اس رات کو
 حسن بھری رضی اللہ عنہ نے خواہیں دیکھا ایک عورت کو بہترین نعمت جنت میں اور اس عورت نے کہا کہ
 جبکو پہنچائے ہو میں ترکی اوسی عورت کی ہوں کہ جبکو اپنے حکم فرمایا درود بھیجے کو محمد صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم پر حسن بھری رضی اللہ عنہ نے کہا کہ تیرے حال تیرا اسکے خلا میں بیان کیا تھا اوس
 عورت نے کہا کہ مان میرا وہی تھا حسن بھری نے کہا کہ سبب اس سے کہ کو پہنچنے کا کیا ہوا کہا کہ ہم ستر تراز
 آدمی سزا میں گرفتار تھے ایک مرد صالح نے قزو پر سے ہمارا گزر کیا اور ایک بار درود پیغمبر خدا صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم پر پڑھا اور ثواب کا ہمکو بخشا حق تعالیٰ اوس درود کو اس سے قبول فرمایا اور برکت سے کہ
 ہمکو اوس سزا سے آزاد کیا وہ جو کچھ کہ اس درود سے کو میر پہنچا ہو یہی ہو جائے دیکھا **حکایت**
 شیخ ابن حجر کی رحمت اللہ علیہ سے مروی ہو کہ بعض صحابہ اپنے پر مقرر کر لیا تھا کہ ہر رات کو کچھ حد معلوم
 درود بھیجے صلی اللہ علیہ وسلم پر وقت سونے کے پہنچے ایک رات خواہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا
 کہ نزدیک اسکے تشریف لائے اور تمام گہرا دکانور سے بھر گیا ہو اور فرمایا کہ اس منہ کو جس سے

درود بہت بہت تہجد تو مجھ پر تاکہ بوسہ درون میں وہ شخص شرمایا اور رخ رہ گئے کیا آنحضرت صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم اوس پر بوسہ دیا پس بیدار ہو گیا وہ شخص در حالیکہ گروہ کا بوسہ نہ کیا کہ بہر گاہی بسبب بو
 آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور رخسار میں اوس شخص کے بوسہ کی ایک ہفتہ تک باقی ہی **حکایت**
 حضرت مولانا مولوی محمد غوث صاحب رحمہ اللہ نے فرمایا کہ اس عاصی بزرگوں سے اپنے سناؤ کہ ایک سال
 محمد بن نامی ہمارے قوم سے اپنے پر لازم کر لیا تھا کہ ہر روز تہجد میں بار بار درود و آنحضرت صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم پر بیجا چاہے آخر قوم میں شہرہ پڑا کہ بار بار اسی کی ہوا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواہ
 دیکھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اوس کو سیدہ مبارک سے اپنے لگایا اور فرمایا کہ تو مگر گوشہ میرا ہی
حکایت نقل کی ہو تحفہ فاکبہ میں کتاب مفاتیح الصلوۃ النبویۃ جو تلمسانی رحمہ اللہ سے
 جو کہ ایک شخص تین ہزار دینار قرض تھا قرض خانہ نے اس کو نزدیک قاضی کے لگایا قاضی نے اوس کو دروازہ
 سب تہ قید دراز کے قرض دار مہلت ایک سال کی حاصل سے لی اور گہر میں اپنے بیٹا لیا اور لازم کر لیا
 درود کو اوپر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے تمام اوقات میں مگر وقت ادا کرنے کا نہ کرنا اور ضرورت
 انسان کے جب تائیں روز منہ سے گزرے تو خواہ میں دیکھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ
 خوشخبری دے اس کو ساتھ اسے قرض کے اور دیا کہ نزدیک ابن عیسیٰ دزیر کے جا کر درخواست ادا
 قرض کی کہ وہ شخص خوشی سے بیدار ہوا اور اندیشہ سے نہیں سمجھا کہ ابن عیسیٰ دزیر کے توقف کیا اور
 پہر سو گیا پہر دیکھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو وہی فرما میں وہ شخص تھکے جاگا اور اسی اندیشہ
 سے نہ امت کیجی کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کوئی غلامت نہیں پوچھے جو دلالۃ سچائی پر
 خواب کرے پہر سو گیا اور دولت روت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیضہ ہوا پس فرمایا

آپ نے کہہ علامتِ نبویؐ کی یہ ہے کہ درود بھیجتا ہی تو مجھ پر طلوعِ فجر سے آفتاب بلند ہو
 گاتین ہزار یا پانچ ہزار بار پندرہ اختلاف روایتیں پیش خوشی سے بیدار ہوا اور نزدیک بن عیسیٰ
 کے گیا اور خبر دی ساتھ خواب کے اور عطا اسکے کہ بن عیسیٰ وزیرِ خوشی سے رویا اور صداقت اسکی
 کی اور کہا مر جانا رسولِ نبیؐ صلی اللہ علیہ وسلم اور یہ وقت تین ہزار دینار واسطے دیا
 قرض کے اور تین ہزار دینار کو دئے اور کہا کہ ہر شقیقت میں نزدیک میرا پس وہ شخص نزدیک قاضی
 گیا اور قرض خواہ کو طلب کیا اور نقد واسطے ادا قرض اسکے نکالا اور اس طرح سے خبر در قاضی
 کہا کہ میں ستمی ہوں واسطے ادا کرنے قرض تیرے بن عیسیٰ وزیر اور تین ہزار دینار طلب کے
 اوس کو دی قرض خواہ نے کہا کہ میں سزاوار تر ہوں دونوں سے واسطے چھوڑ دینے قرض کے
 اور قرض معاف کیا اور قاضی نے پھر نقد اپنا واپس لیا پس قرضدار برکت درود کے جو آنحضرت
 صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجتا تھا مالک نو ہزار دینار کا کہو چکا **حکایت** شیخ ابن حجر کے نے
 درمنصود میں روایت کی ہے ایک مرد نزدیک ابو الفضل بن زریک خراسانی کے آیا اور کہا خویز
 میں منے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا ہے در حالیکہ مسجد میں مدینہ منورہ ہو میں آنحضرت
 صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا **اَوَّلُ الْفَضْلِ مِنِّي السَّلَامُ** کہو ابی الفضل میرے طرف سے سلام
 پر کہ میں نے یا رسول اللہؐ کو سب سے پہلے سلام کہتے ہیں آپ نے فرمایا واسطے اسباب کے کہ وہ درود
 بھیجتا ہے مجھے ہر روز سو بار اور اوس نے ابوالفضل سے وہ درود پوچھا کہ **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى**

مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأَمِينِ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ جَزَاءُ اللَّهِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ حَكَاتِ شیخ ابن حجر کے نے درمنصود میں نقل کی ہے

کہ ایک تاجر گیا اور تین سو مبارک آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اور مال تہرکہ چھوڑ گیا دو
 وارث اس کے تھے ہر ایک نے ایک سو شریف اور ادا مال لے لیا اور ایک سو شریف جو باقی رہ گیا
 بڑے لڑکے نے چاہا کہ اس کو دو گرتے کرے چھوڑ کر کے نے واسطے بزرگی جناب نبوی صلی اللہ
 علیہ وآلہ وسلم کے توڑنے سے اس کو منع کیا بڑے لڑکے نے چھوڑ کر کے سے کہا لا تینوں سو مبارک
 حصے میں اپنے مال سے لے اسے قبول کر کے لے لیا اور تینوں سو مبارک کو حبیبین نے لے لیا اور
 ہر وقت اس کو نکال کر ساتھ لے کر اس کے درود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجتا تھا
 زما میں مال اس کا زیادہ ہوا اور مال بڑا گیا ہلاک ہو گیا اور جب پہوٹا کر گیا تو بعض
 صلح آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواہن دیکھا فراتے ہیں لوگوں کو کہ جس کو حاجت طرف
 خدا سے آئے تھے وہ نزدیک قراؤں لڑ لیکے اور دعا کرے حاجت اس کی براوگی پس لوگ
 نزدیک قراؤں کے آتے تھے اور حاجت کو اپنے پاس تھے آخر زارا اس کا ایسا معزز ہو کر جو
 شخص اس سے گد زما سواری کرتا اور پیادہ چلتا **حکایت ۳۲** تحفہ الغرب میں مروی ہے
 ابی محمد بن عمر رحمۃ اللہ سے کہ تھا میں نزدیک ابی بکر بن محمد کے پاس شبلی رحمۃ اللہ علیہ
 اور ابی بکر کے ہوتے ہوئے اور دونوں انہوں کے بیچ میں شبلی کے بوسہ دیا اور معاف کیا پس
 میں نے کہا ساتھ شبلی ایسا سکھارتے ہو اور حالانکہ تم اور سارا اہل بغداد اور مکیہ و حجاز
 کرتے ہیں پس ابی بکر رحمۃ اللہ نے کہا کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میں خواب میں
 دیکھا کرتا ہے ساتھ شبلی ایسا ہی سلوک کیا جب اس کو پوچھا میں نے تو فرمایا کہ وہ بعد نماز
 فرمے کہ **آیت لَعَلَّ جَاءَکُمْ رَسُولٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِيزٌ عَلَیْہِمْ اَخْرَیْتُ کُمْ پُر تہا و او بعد**

درود سنیاً ہی مجید شیل سے دریافت کیا تو انہوں نے تصدیق کی کہ میں محبت اور غیبت کی
اور نیز زیادہ ہوئی اور وہ درود جو حضرت شیل قدس سرہ پڑھتے تھے یہی واللہ صلی علیہ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم و مِلَّا الْأَرْضِ مِلَّا الرَّشِ الْعَظِيمِ حکایت ۲۳۵

منقول ہے تاریخ سے حافظ سخاوی رحمہ اللہ کہ سنا ہی میں نے علامہ نجدی نے جابا نہ نکلے
کا حدیث شریف سے کیا تو ایک مرد کا پراسر جس کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا
کہ فرماتے ہیں فلا نیکو کہہ کر کے کیونکہ وہ درود بہتر کہتا ہی مجید اور جب علامہ دریافت

اوس درود کی کیا تو کہا اللہ صلی علیہ وسلم یا محمد صلی علیہ وسلم و انت لہا اهل

وہو لہا اهل حکایت ۲۳۶ محمد بن یحییٰ کرمانی سے مذکور ہے کہ مجلسین ابی علی

بن شاذان کے تھے ہم پس آیا ایک جوان کہ کوئی ہم میں سے اس کو نہیں پہچانتا اور سلام

مجید اور کہا کہ ابو علی بن شاذان کہن جو شاہ طرفہ کے کیا ہم نہیں اوس جوان نے کہا کہ رسول

خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو میں نے خواب میں دیکھا فرمایا مجھے کہ مسجد ابی علی بن شاذان کی نسبت

کر کے جا اور جب اوس سے ملاقات کرے تو سلام پیرا اس کو پہنچا پس گیا وہ جوان اور بولے

رویا اور کہا کہ نہیں جانتا نہ تو میں کوئی علی کہ جس سے مستحق اس کرامت کا ہو میں مگر میری امت

حدیث پر اور تکرار درود کی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر یہ کہ جب فکر کا آتا تو بولوں علی

بعد اوس کے دو یا تین مہینے زندہ رہا حکایت ۲۳۷ مروی ہے شیخ عبد الوہاب بن

فتح اللہ ندوی رحمہ اللہ سے کہ موافقت کی تھی میں نے بچپن سے پورے درود کو پس لیا کرتا دیکھا

میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بزرگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

سوال کیا میں نے خدا تعالیٰ سے کہ اسے حساب کرے کہا میں نے یا رسول اللہ یہ سبب کوئی
 چیز کے ہی فرمایا کہ وہ مجھ پر ایک درود بھیجتے تھے کہ کوئی شخص مانند او کے نہیں جیتا تھا کہا میں نے
 یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ کونسا درود ہے فرمایا اللھم صل علی محمد وعلیٰ
 ذکرہ الذکر ووصل علی محمد وعلیٰ محمد کما غفل عن ذکرہ الغافلون حکایت ۲۹
 ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ سے کہ منصور بن عمار کو بعد موت کے اس کے خواب میں دیکھا میں اور کہا
 میں نے کہ خدا تعالیٰ نے میرے ساتھ کیا کیا کہا خدا تعالیٰ نے فرمایا مجھ کو کہ تو میری منصوبہ عمار
 کہا میں نے کہ مان یا رب فرمایا تو میری کہ زندہ کرتا تھا دنیا میں اور حالاکہ رغبت رکھتا تھا پیچ دینا
 کہا میں نے کہ مان فصل سیر بھی تھا لیکن نہیں لیا میں نے کوئی ایک مجلس کو مگر یہ کہ ابند کرتا تھا میں نے
 ساتھ تیار تیرے کے درود و اوپر پیغمبر تیرے کے اور نصیحت بندگوں تیرے کے پس میں اپر درود کار
 کریم نے پیچ کہا تو نے رکھو واسطے کے کہ میں کہ اوپر شیعہ کے بیان پر درود کیا خاکہ کے شناسی کر تار ہے
 جیسا کہ زمین میں شناسی درمیان بندوں کے کرتا تھا حکایت ۳۰ خواجہ عبدالواحد بن زید
 رحمہ اللہ حج کے ارادے نکلے اور ایک مرد ہمراہ اونکے ہوا اور وہ مرد سادہ قیام اور قعود اور حرکت
 اوپر کو کچھ درود آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بھیجتا تھا پس ابن الواحد رحمہ اللہ نے سبب
 اس کا پوچھا کہا کہ پیغمبر ہمراہ آپ کے کہ عظیم کے سفر میں نکلا میں وقت پڑنے کے بعض تیرے
 خواب دیکھا کہ ایک درمچہ کو کتا ہر کہ مشا پوئیکہ خدا تعالیٰ نے پاکو تیر موت دی اور زندہ کا لایا میں نے سبب
 بلو میں اور کپڑا ہندو کے اوٹھایا دیکھا میں نے کہ وہ مر گیا اور پوئیکہ کا لایا میں نے پشنت ملک بلو میں اور کتا میں نے
 مجھ پر غلبہ کیا اور سو گیا میں دیکھا میں نے کہ سر پر میر والد کے چار جشی لوہے کے گز لئے ہوئے

کہترے بن کیا ایک بزرگ خوش رو و مانتہ لباس پہنے کے آئے اور اٹھو دیکھا اور ہاتھ پائی
 میرے باپ کے منہ پر پھیرا پھر نزدیکی تھی کہ لا اور فرمایا کہ بیشمار جو منہ تیرے باپ کا
 روشن ہوا ہو اور سیاحی اوکی اور ہوئی کہا میں نے کو کچھ نہیں کہہ سکتا کہ میں محمد بن علی رضی اللہ عنہ
 والدہ سلم پر شیار ہوا میں اور کہہ منہ سے باپ کے اوٹایا دیکھا کہ روشن ہوا ہو اور سیاحی
 دور ہو گئی تو اس روز سے دور و گھنا اپنے پر لازم کر لیا میں نے اور بزرگ تر کہ انہیں مکر نیرن
حکایت ۳۰۱ ایک مرد اہل شیعہ از سے ابو العباس احمد بن منصور کی جد موت کے خطاب میں دیا
 کہ میرا بن جامع سجد شیعہ ان کے کہہ ہوا ہو اور بدن پر اس کے لباس سے سیر تاج کھل چکا کہ ہوا
 اوش شخص اس سے پوچھا کہ خدا تعالیٰ نے تجھ سے کیا کیا کہا بتدیا اور بزرگ رکھا اور بتدیا
 تاج و جنت کہ معزز کیا اس مرد کو چاکو نسو چیز کے سبب کہا کہ تیرے کے کسی کائنات علی اس
 علیہ والدہ سلم پر **حکایت ۳۰۲** محمد بن خالد سے منقول ہے کہ واسطے تحصیل حکم نزدیکی
 ابی بکر بن مجاہد معری کے بغداد میں گیا میں ایک روز ہم چند شاخس قرات میں کتاب کے تھے ایک مرد
 نزدیکی ابن مجاہد کے آیا اور ستار اور قمیص اور چادر پرانی رکھا تھا شیخ واسطے تعظیم کی کہ کہہ
 ہو گئے اور اپنی جاکین مٹھلایا اور حال سے اس کے اس کے چون کہ خلیا اس سے کہا کہ اعلیٰ رات
 بچا ایک جھک پیدا ہوا ہو اور گہر کے لوگوں نے مجھ سے روغن اور شہید کو خواستہ کی اور میں
 مالک ایک ذرہ کا بھی نہیں ہوں کہ اس سے کارروائی کروں ابو بکر بن مجاہد سے کہا کہ میں غلین ہو گیا
 جب ہو گیا میں تو رہ گیا میں نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کہ فرماتے ہیں کیوں غلین ہوتا ہے
 تو نزدیکی علی بن عیسیٰ بن زید طیف کے اور یہ طرز سے سلام سنا اور کہہ کہ علامت یہ ہے کہ ہر کلمہ

کے قوسو تانبین جو جینک ہزار بار درود مجید پڑھے اور اس جمعہ کو سات سو بار درود پڑھا
 تو نے ایسے اعلیٰ خلیفہ کا آیا اور مجھ کو طلب کیا پس گیا تو اور بعد رجعت کے ہزار ہا نام کے سو یا تو
 اس پر مرد کو ایک سو بار دہا کہ کاموین اپنے خج کرے پس کر اس پر مرد کو ہزار اپنے نے جو
 نزدیک وزیر کے گئے اور کہا کہ اس کو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نزدیک تیرے بھیجا ہے
 وزیر کہہ رہا گیا اور اس کو اپنے جان میں بلایا اور قصہ دریافت کیا جب اس نے قصہ بیان کیا خوا
 ہوا اور یہاں دینار دیکھ طلب کیا اور اس سے سو دینار نکال کر پروردگار کو دے اور سو دینار نکالے تا
 شیخ ابی بکر کو دیو شیخ نے اس کے لینے سے انکار کے وزیر نے کہا دینار قبول کرو اسو اسطیکہ تو
 خوشخبری ملی بلکہ ساتھ اس خیر صادق کے حالانکہ یہ مخفی تھا دریا میرے اور خدا تعالیٰ کے
 اور تم رسول ہو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پر سو دینار نکالے اور کہا کہ لو مقابلے میں
 خوشخبری دینے اپنی کے ساتھ علم انحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ہر درود سے انحضرت صلی اللہ
 علیہ وسلم پر ہر ایک کو جمع کے پر اور سو دینار نکالے اور کہا کہ لو مقابلے میں نب کہنے اپنی کے وقت اپنے
 مجھ تک اور اسی قسم سو سو دینار نکالنا گیا یہاں تک کہ ہزار دینار ہو شیخ نے کہا کہ نہ لوں یہ
 مگر وہ کہ جسے لینے کو حکم فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حکایت ۳۰۳
 منقول ہے عبد الرحمن بن عوف کہ ان کے کثیر کثرت کی حالتیں نہانچے اس کے کاغذ کا پرچہ پایا گیا
 وہ میں لکھا ہوا تھا **هَذَا مِنْ كِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ** میں کثیر پرچہ اس کے گہر و لون
 کو غلاد کیا تھا کہا کہ وہ وہی تھا پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہر جمعہ ہزار بار
 اللہم صل علی سیدنا محمد وعلیٰ آلہ **حکایت ۳۰۴** یہ طائر خاص ہے انحضرت

یہ طائر خاص ہے
 انحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ہر جمعہ ہزار بار

اوسکے کی اور اللہ تعالیٰ نے دعا قبول کی وہ مرد کہتا ہے کہ میں خواب سے جو بیدار ہوا دیکھا کہ
 سہنہ میرا پکا مانند بدر روشن ہوا اور بعد دفن اوسکے کے ماقب سے سنا کہ سبب ملے جو اس غایت
 کا بکویت ہے درود و سلام تو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اوس روز اپنے نفس پر میں نے مقرر
 کر لیا ہے کہ درود کو ترک نہ کروں کسی حال میں اور کسی ہی میں **حکایت ۳۷** مستقل و مستفاد
 رضی اللہ عنہ سے کہ انہوں نے ایک حج کر نیوالے کو دیکھا کہ درود و بیت پر مہاجر پس اوس کے کہ یہ جا
 شا کی تو خدا تعالیٰ پر نجا درود کی اوش شخص نے کہا کہ یہاں میرا جب شکر کے قریب تو ہندو کا کالا
 ہو گیا انت نہایت گلین تہا میں دیکھا میں نے ایک درندہ دسکا مانند چراغ کے روشن ہو کر یکے پر ہائی آیا اور
 ماتھے اپنا سہنہ پر اوسکے پیرا سیاہی اوسکی دفع ہو گئی اور چہرہ اوسکا مانند چاند روشن ہو گیا کہ
 حال سے خوش ہو کر اوس شخص سے نام پوچھا کہا کہ میں وہ فرشتہ ہوں جو ہوکل ہوں اور پرن لوگوں
 جو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجا کرتے ہیں اور میں سیاہی درود پر بننے والوں پر
 کرتا ہوں جو کہ یہاں تیرا بہت درود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر بھیجا تھا اور ایک محنت حاضی
 عارض ہوئی ہے اوسکے عتاب میں سہنہ اوسکا کالا ہو گیا پس حق تعالیٰ نے درود شریف بکرت سے
 اوسکو بخش دیا اور سیاہی کو دور کر دیا اور روشنائی بخشی **حکایت ۳۸** روایت کرتے ہیں
 ابو نعیم وغیرہ سفیان ثوری رضی اللہ عنہ سے کہ انہوں نے حج ادا کیا اور ایک جوان کو دیکھا کہ قدم
 نہیں اٹھاتا ہے اور قدم نیچے نہیں رکھتا ہے مگر یہ کہ درود بھیجا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 سفیان ثوری رضی اللہ عنہ نے اوش شخص سے کہا کہ یا ساتھ علم کے ایسا کرتا ہے تو کہا ناں حج
 کر لیا میں نے ساتھ اپنے والدہ کے لئے چاہا کہ داخل ہو بیت اللہ اوسکو اندر رخا کہ کعبہ کے لیکھا میں

پتھر تیری چار چوئی اور پیٹ اوسکا پھول گیا اور نہند اوسکا سیانہ پڑا پس گلین بلوین
 اور دعا کی میں نے کو الہی ایسا ہی کرتا جو توستہ ہا اسکے جو گھر میں ترے اوسے پس نہ کہا میں نے
 کہ ایک بار تجھ تک طرف آ ہوا اور اس میں ایک مرد سفید پوش تھا گھر میں داخل ہوا اور ماتھے پر ہاتھ
 منہ پر اوسکے پیر اُس منہ او سکا روشن ہو گیا اور آنا جس نامہ اُس پر لکھا تھا کہ یا سر کاوین غفرلہ
 پکڑ لیا اور کہا کہ آپ کون ہیں جو اس سے مجھ کو نکالت دیتی فرمایا کہ میں پیغمبر نبی ہوں محمد صلی اللہ علیہ
 وآلہ وسلم کہا میں نے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ وصیت مجھ کو کیجئے اپنے فرمایا یا رسول اللہ
 اور نہ کہے تو کوئی قدم نہ کر سیکہ درو بھیجے تو محمد اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حکایت
 حسین کا شش تھمہ الصلوۃ میں نقل کرتے ہیں کہ اگر نزدیک سٹھان محمد و سیکھ گئے آنا اور کہا کہ ایک رات سے
 چاہتا تھا میں کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خواب میں دیکھوں کل غریب تھی دولت رجب
 شرف ہوا میں اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہزار درم قرض رکھتا ہوں اور دعا
 ادا دے سکے کہ قدرت نہیں دیتا ہوں کہ دل پہنچے اور جو با قرض کا گردن پر میرا جھکاؤ آنحضرت صلی
 علیہ وآلہ وسلم فرمایا کہ نزدیک سٹھان محمد کے جا اور ہزار درم کہا میں نے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ
 وسلم شاید وہ مجھ سے باور نہ کرے اور نشانی طلب کرے فرمایا کہ وہ نشانی کہ اول شب جب کہ
 لگا تا جو تیس ہزار رو رو اور آخر شب میں تیس ہزار رو رو مجھ پہنچتا ہو جب سٹھان محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
 رو نما شروع کیا اور تصدیق اوس کی کی اور قرض اوسکا ادا کیا اور پھر ہزار دینار عطا کر کے لو لکان
 دولت نے متوجہ ہو کر دریافت کیا اور کہا کہ ہوا شب ہم ساتھ آپ کو رہتے ہیں نہیں دیکھتے ہیں کہ
 آپ ساتھ درو و کشتی رکھتے ہیں اگر کوئی شخص تمام درو کو شش کرے ساتھ ہزار درو دے کہ

آپ کو تہوڑی فرصت میں کیونکر یہ سعادت ملتی ہے انہوں نے کہا کہ علامہ سے سنا تھا میں نے
کہ جو شخص بہرہ درود لکھا کر پڑھے مقابل میں دس ہزار کے ہجرت میں پہلی شب میں تین بار اور آخر
شب میں تین بار یہ درود پڑھتا ہوں اور ایسا جانتا ہوں کہ ساٹھ ہزار درود بھیجی
میں نے پیغام سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جو یہ درویش لایا ہے کچھ ہے اور وہ روزنا خوشی
سے ہمارے بات عطا کی راستہ اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس پر گواہی دی اور
وہ درود یہ ہے **اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ مَا اَخْتَلَفَ الْمَلٰٓئِکَةُ وَرُغَابِیْ**

الْعَصْرَانِ وَتَكَرَّرْ لِحَدِیْدَانِ وَاسْتَقْبِلْ الْفَرَقْدَانِ وَبَلِّغْ رُوحَ مُحَمَّدٍ
قُلُوْبَ اَهْلِ بَيْتِهِ مِنْا الْحِجَةِ وَالسَّلَامِ اور شیخ عبدالحق دہلوی رحمہ اللہ نے
جذب القلوب میں یہ ایک فقرہ **وَأَهْلَاءَ الْقُرَّانِ** زیادہ لکھا ہے بعد **وَاسْتَقْبِلْ الْفَرَقْدَانِ** کے
حکایت شیخ ابن حجر مکی رحمہ اللہ نے یہی وغیرہ سے روایت کی ہے کہ ایک روز مسلم بن
شحیم نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھ کر سوال کیا کہ ایسا سلام میں لوگوں کے آپ پر
اون لوگوں کو کچھ نفع ہے فرمایا آپ نے **مَنْ اَتَىٰ نَبِيَّیْہِمْ سَلَامًا رَدَّ اُتٰہُ بِہِمْ** یعنی سلام کا جواب
دیتا ہوں صاحب تحفۃ الغریب نے نقل کی ہے کہ داوانی شیخ علی بن علوی نے یہ سلام علیک
یا رسول کہتے خواہ داخل نماز ہو یا خارج نماز جواب سنتے وعلیک السلام یا شیخ جاننا نماز اچھ غوث
صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ثابت ہوا ہے کہ شاہ صبغتہ اللہ گجراتی مدنی قدس سرہ نے
نزدیک قبر شریف آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رو برو جماعت کثیر کے کہا اشلام علیک
یا جدی جواب آیا وعلیک السلام یا ولدی **اِنْ نَلِیْتَ یَارَیْحَ الصَّابِیْ وَمَا لَیْسَ لَیْکَ**

بِأَمْرِ سَلَامِي وَضَعَهَا النَّبِيُّ الْحَزْمُ. وَمِنْ جَهَنَّمَ الصُّلْحُ خَلْفَ يَدِ الْإِدْ
مِنْ نَوْرِ الْهَدَى مِنْ كَفِّ حَجَرِ الْهَمِّ

يَا رَسُولَ سَلَامٍ عَلَيْكَ
صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكَ
فَاخْتَفَتْ مِنْهُ الْبُدُورُ
فَقَطَّ يَا وَجْهَ السُّورِ
أَنْتَ نُورٌ فَوْقَ نُورٍ
أَنْتَ مُصْبِحُ الصُّدُورِ
يَا عَرُوقَ الْخَا فِقَتِينَ
يَا أَمَامَ الْقِبْلَتَيْنِ
يَا كَرِيمَ الْوَالِدَيْنِ
وَرُدُّنَا يَوْمَ النُّشُورِ
وَأَجَلِي عَنْهُ الْحَزْمُ
فَلَكَ الْوَصْفُ الْحَسِينُ
قَطُّ يَا جَدَّ الْحَسَنِ
دَائِمًا طَوَّلَ الدُّهُورِ
يَا رَفِيعَ الدَّرَجَاتِ

يَا بَنِي سَلَامٍ عَلَيْكُمْ
يَا حَبِيبُ سَلَامٍ عَلَيْكُمْ
أَشْرَقَ الْبَدْرُ عَلَيْنَا
مِثْلَ حُسْنِكَ مَا رَأَيْنَا
أَنْتَ شَمْسُ أَنْتَ بَدْرُ
أَنْتَ أَكْسَرُ وَغَالِي
يَا حَبِيبِي يَا مُحَمَّدُ
يَا مُؤَيَّدُ يَا مُجَدُّ
مَنْ رَأَى وَجْهَكَ يَسْعَدُ
حَوْضُكَ الصَّافِي الْبَرْدُ
سَعِدَ عَبْدٌ قَدْ تَمَلَّى
فِيكَ يَا بَدْرُ تَجَلَّى
لَيْسَ أَرْكَى مِنْكَ أَصْلًا
فَعَلَيْكَ اللَّهُ صَلَّ
يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ

<p> وَاغْفِرْ عَنِّي سَيِّئَاتِ وَالَّذُ نُّوبِ التَّوْبَاتِ وَمُقِيلِ الْعَثَرَاتِ مُسْتَجِيبِ الدَّعَوَاتِ بِجَمِيعِ الصَّالِحَاتِ </p>	<p> كَفِّرْ عَنِّي الذُّنُوبَ اَنْتَ غَفَّارُ الْخَطَايَا اَنْتَ سَتَّارُ السَّائِي عَالِمُ السِّرِّ وَآخِظُ رَبِّ ارْحَمْنَا جَمِيعًا </p>
<p> مکرم ترا زاد من و نسل آدم بصورت مؤخر بمعنی مقدم طفیل وجود تو ایجاب د عالم جمال تو امین اسم اعظم ترا خاتم المرسلین نقش خاتم که روح الامین در یکی نیست محرم مرا گشت زار اهل سبز و خرم بروح تو و آل و حب تو هر دم بیک باز خصیت نام منضم یکی ملت کفر و اسلام با هم که رستی ز ظلمات تو حیرتم ز نطق تو شد کشف اسرار هم </p>	<p> سلام علیک ای بنی مکرم سلام علیک ای زبای علوی سلام علیک ای آغاز فطرت سلام علیک ای اسمای حسنه سلام علیک ای ملک رسالت سلام علیک ای شمس نبوت سلام علیک ای زار بر نوات هنر اران تحت زحمت باد فایز به تخصیص انا که هستن با تو اگر فیض نورت بودی نمودی اگر راه خلد از تو روشن نگشتی ز نسبی تو شد فتم ابواب مخلق </p>

خدا کے لئے شہر یار مدینہ
 ابی مدینہ میں جا کر مردن میں
 پس از مرگ خاک مزار میں
 کوئی ملک بہا تا نہیں ہو جو ہے
 حرم میں کہ حیدر گلی متغ ہے
 خزانہ ہر ایک ملک کے گلستان کو
 عجب کیا جو عرش برین گرد پر کر
 وہ روضہ جو سجود خلق خدا ہی
 ہوئے نور محبوب رب منور
 براق اسکا نازان ہی ظہرین
 شب و روز جبریل ہی تا بحشر
 کئی در جہ عرش برین سے ہی برتر
 میجا چہارم ملک پر نہ رہتے
 خضر آب حیوان سے فہرہ ہوئے
 شہید اکھا چشم موسیٰ جو پہلے

دکھاوے مجھے پہر دیار مدینہ
 کروں نقد جان کو تار مدینہ
 کفن میں رہی یادگار مدینہ
 سما یا دل میں نگار مدینہ
 ہوا دل ہمارا شکار مدینہ
 ہمیشہ رہی بے سار مدینہ
 تمنا سے چوے مزار مدینہ
 ہوا موجب افتخار مدینہ
 در و با تم لیل و نہار مدینہ
 کہ ہوں کر کب شہسوار مدینہ
 نگہبان خدمت گزار مدینہ
 سر پر وہ تا جدار مدینہ
 اگر او کو ملتا جوار مدینہ
 اگر دیکھتے جو بیار مدینہ
 تجلاے حق ہنگامہ مدینہ

جس جان کا ای جان تو دل خواہ نہیں ہی
 صورت پر تیرے کیا نہیں یعقوب ہی شیدا
 ہی ماہ عرب تیرے سوا دونوں جہان میں
 سر راز کو اللہ نے فرمایا ہی تجھ سے
 میں کا مالک ہی تو سب تیرے بن ملوک
 جسم نہیں اسکا جو مرا تھ ہی کوتاہ
 نہا میں تجھے کوئی نہ پوچھے تو نہ پوچھے
 کوں نے کہا اب ہی شہید اکھا مضطر

دل کوں ہی جسمین تری راہ نہیں ہی
 کیا یوسف مصری کو تری چاہ نہیں ہی
 اللہ کا پیار کوئی واللہ نہیں ہی
 اوس راز سے جبریل ہی آگاہ نہیں ہی
 وہ کون ہی جو بندہ در گاہ نہیں ہی
 اوس شاہ کا دامن تو کوتاہ نہیں ہی
 کیا پوچھنے والا وہ مرا شاہ نہیں ہی
 فرمایا کہ کیا وہ مرے ہمراہ نہیں ہی

ہر مرض کی دوا درود شریف
 در دجسے کیا درود شریف
 حاجتیں سب روا ہوئیں اسکے
 آفتاب سپر ایمان سے
 ایک ساتھ حشر میں ہو گا
 جو محبت جناب احمد ہے
 امی صبا تو ہی جا کے پنچا دے
 تو شہ راہ آخرت کیجھے
 امی فلک یچل مدینہ کو خدا کیواسطے
 لائے یہ بندہ کہاں سچ تعالیٰ کی زبان
 باغین جا کر پر باج روح احمد پر درود
 ہوتی ہی مقبول درگاہ خدا بہر نی
 یحیٰ بن اس جہان سے واعش مصطفیٰ
 دو جہان میں ایک ہی محمد ساتھ کیا تیر بخت
 اور گیا حضرت کا سایہ چرخ پر نگر ہما
 بارگاہ احمد سر لہو وہ دار الشفا
 جام کو تر ساقی کو تر سے لینگے رو جہر
 ظلمت شب پر ہوائی روز روشن کا گمان
 گردنہ دیکھ پائین عیسیٰ مریم کہیں
 سن لیا ہے جب سے تم کو رحمتہ للعالمین
 اسی خدیو دو جہان وہی تراویان صل
 گوئی گرمی سے گھبراہ جو جامع رسول
 یم احمد کی نگر مار از کواف کہیں

دافع ہر بلا درود شریف
 اور دل سے پرنا درود شریف
 ای عجب کیا درود شریف
 گوہر پر ضیا درود شریف
 جسے اکثر ترما درود شریف
 اسکا مونس ہوا درود شریف
 بہ در مصطفیٰ درود شریف
 کافی بی نوا درود شریف
 دل تر پناہ حبیب کبریا کے واسطے
 احمد سرل تری وصف و ثنا کیواسطے
 کہل گئے پتھون کے منہ صلی کیواسطے
 ہاتھ جانت اتھا قی ہی دعا کیواسطے
 اور اب کیا چاہے روز جزا کیواسطے
 جو کیا سدا فراق مصطفیٰ کیواسطے
 کون نہ ہوش شام بطل ہا کیواسطے
 آئینکے عیسیٰ جہان اپنی دوا کیواسطے
 لاکھوں ہی دیگر جناب مصطفیٰ کیواسطے
 روئے بن جرات ادس والدہ جا کیواسطے
 سرزمین یہ چاہے دار الشفا کیواسطے
 کس قدر مہاکین خاص خطا کیواسطے
 ایک تہہ ہی جہان شاہ و گدا کیواسطے
 کہل گئی جنت کی کہر کی بس ہوا کیواسطے
 سند کا ہی لطف منہ اپنا خدا کیواسطے